دنیا کی محبت سے خدا
کی محبت تک کا سفر
از قلم مریم نزیر راجپوت
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

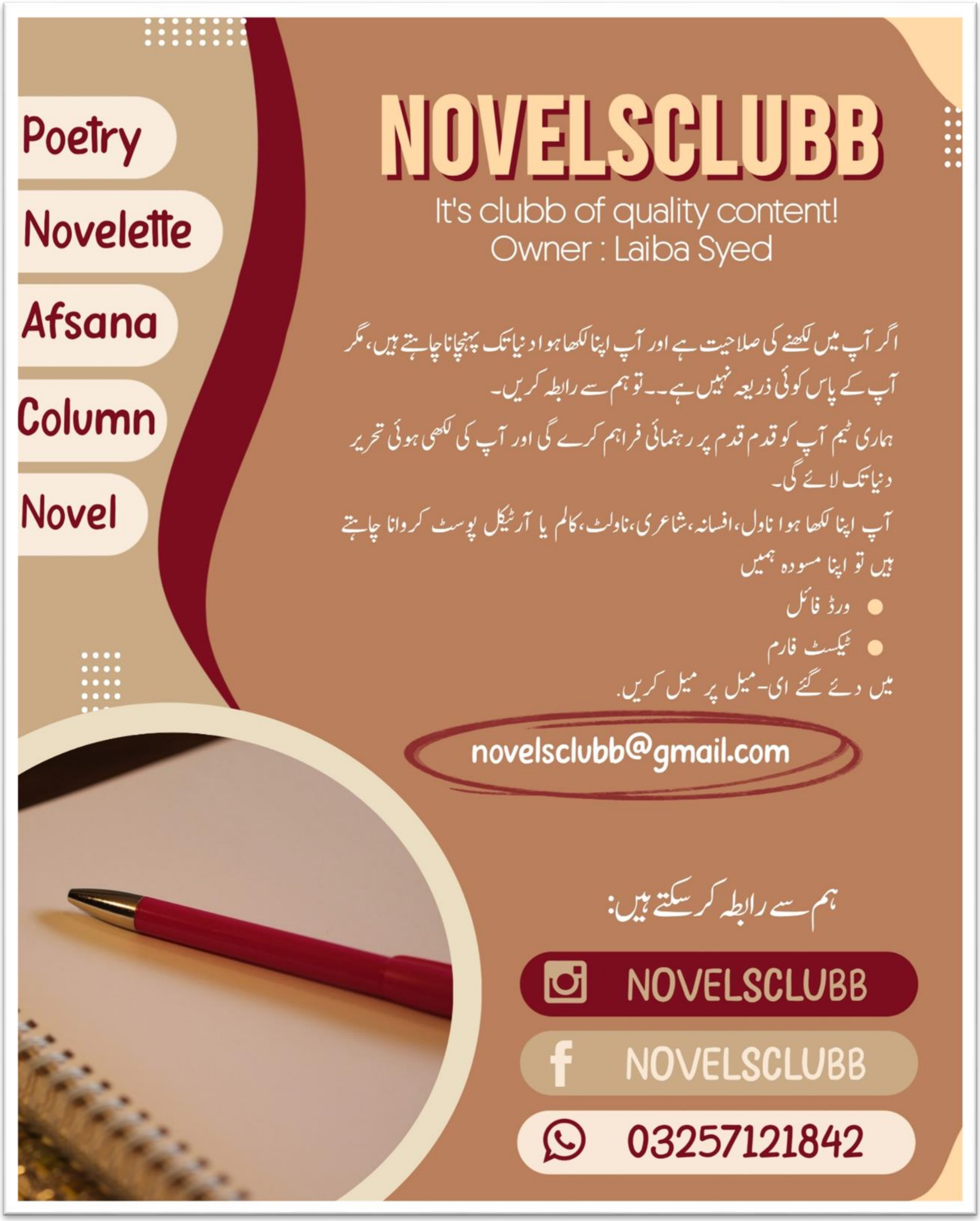
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دنیا کی محبت سے خدا کی محبت تک کا سفر

از قلم

مریم نزیر راجپوت

www.novelsclubb.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فجر کا وقت تھا وہ نماز پڑھ کر بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی، اور کھلی کھڑکی سے آندر ہوا آرہی تھی، نومبر کا موسم تھا اور اسلام آباد میں ٹھنڈ شروع ہو چکی تھی۔ آج اس کی کالج کی چھٹی تھی کیونکہ آج سنڈے تھا۔

اور وہ سوچ رہی تھی کہ اللہ کتنا رحیم ہے کتنا رحم کرتا ہے اپنے بندوں پر کتنا پیار کرتا ہے----------

یہ سوچتے ہوئے اس کو یاد آیا ٹھنڈ کی وجہ سے وہ نماز پڑھ کے بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔

آج اس نے قرآن تو پڑھا ہی نہیں۔ وہ اٹھی شیلف سے قرآن اٹھایا اور لے کر بیٹھ گئی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والضحی

www.novelsclubb.com

ترجمہ: قسم ہے چاشت کے وقت کی۔

والیل اذا سجی

ترجمہ: قسم ہے رات کی جب چھا جائے۔

ماودعک ربک وما قلی

ترجمہ: نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہو گیا ہے۔

وللاخرتہ خیر لک من الاولی

ترجمہ: یقیناً تیرے لیے انجام آغاز سے بہتر ہو گا۔

www.novelsclubb.com

ولسوف یعطیک ربک فترضی

ترجمہ: تجھے تیرا رب بہت جلد انعام دے گا اور تو راضی و خوش ہو جائے گا۔

اس آیت کو پڑھ کر ہمیشہ اس کو سکون مل جاتا تھا۔ وہ بیٹھی ہوئی مسکرا رہی تھی۔ اور اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔"

اور وہ اپنے اللہ سے باتیں کر رہی تھی،اللہ مجھے آپ پر ہی بھروسہ ہے،آپ ہی سب جانتے ہیں میرے دوست ہیں،میں آپ کے کن کے انتظار میں ہوں۔

اور وہ اپنے پیارے دوست اللہ سے باتیں کر رہی تھی یہ اس کا اپنے پیارے دوست سے باتیں کرنے کا وقت تھا۔

www.novelsclubb.com

میری اٹھو ورنہ مار کھاؤ گی تم مجھ سے ٹائم دیکھا ہے تم نے،پڑھنے جانا ہے کہ نہیں؟؟

میں تمہارے اوپر بلاوجہ اپنا وقت اور پیسہ برباد کر رہی ہوں, تمہیں تو خود شوق نہیں ہے پڑھنے کا۔

میری اٹھ رہی ہوں تم یہ میں لاؤ چپل؟؟؟...

اٹھ گئی ہوں اماں ایک تو آپ بھی نہ ہر ٹائم غصہ کرتی رہتی ہیں، کوئی فاہدہ ہے پڑھنے کا بھلا
؟"

بتاؤ تمہیں میں اللہ کی کتاب پڑھنے جاتی ہوں تم اس کو پڑھنے یاد کرنے سے بڑھ کر
اور کیا خوش نصیبی ہو گی؟....

بس اماں پھر نہ شروع ہو جانا ہر ٹائم ہی بولتی رہتی ہوں، ہر ٹائم نصیحتیں کر کر کے تھکتی
نہیں ہو۔۔۔۔۔

بد تمیز نالائق اولاد یا اللہ اس کو ہدایت دے میرے رب پتا نہیں کیا بنے گا اس کا۔" افف
اماں اور ان کے تانے" ویسے اماں سچ بتاؤ تھکتی نہیں ہوں بول بول کر۔۔۔؟

بد تمیز زبان چلوالو تم سے بس چپ کر کے ناشتا کر و اور جاؤ یہاں سے پڑھنے، اچھا اماں
لاہیں دہیں ناشتہ۔۔۔۔۔۔

اور وہیں دوسری طرف منہ پر کمبل اوڑھے لیٹے ہوئے ہیں مون صاحب اور ان کی اماں بھی ان کو جگا رہی ہیں۔

مون اٹھ جاؤ کالج جانا ہے تم نے کے نہیں۔۔۔؟

اٹھ گیا ہوا می، غصہ نہ کریں میری پیاری امی۔۔۔۔۔۔

مون یہ بلکل اچھی بات نہیں ہے ہر ٹائم تم فون میں لگے رہتے ہو، "پتا نہیں کن کن ماؤں سے باتیں کرتے رہتے ہوں۔"

اور پھر صبح تم سے اٹھا نہیں جاتا۔"

www.novelsclubb.com

اوہو زینی کی اماں کیوں غصہ کر رہی ہو صبح صبح۔۔۔؟

ابو دیکھیں نہ امی کو کیسے آپ کے معصوم بیٹے پر الزام لگا رہی ہیں۔۔"۔

اچھا چلو چھوڑو اس بات کو میں نے تمہیں بتانا تھا کہ مجھے احمد بھائی نے بتایا ہے کہ محمد اور ابرہیم کی شادی کرنا چاہ رہے ہیں وہ اگلے مہینے۔"کل پرسوں تک جاہیں گے ڈیٹ فکس کرنے ء تم لوگ بھی تیاری شروع کردو۔"

-"سچ ابو" آپ کو کیسے بتاؤ یہ بات سن کر میں کتنی خوش ہوں، شادی میں اب تو میری بھی آ ہے گی کتنا ٹائم ہو گیا ہے وہ کراچی نہیں آ ہی۔"۔

افف زینی چپ کر کے ناشتا کرنے جاو، اب میری نامہ نہ شروع کر دینا سکول سے لیٹ ہو جاؤ گی، اور تمہاری وجہ سے مجھے بھی دیر ہو جائے گی۔"۔

ابو دیکھیں بھائی کو۔"اچھا بس لڑو نہیں دونوں جلدی کرو ورنہ لیٹ ہو جاؤ گے۔

www.novelsclubb.com

میری'' جی امی، آگئی تم؟

جی۔''اچھا سنو تمہارے ابو بتا رہے تھے کے اگلے مہینے شادی ھے، محمد اور ابرہیم کی تیاری شروع کردو۔''۔

کیا سچ امی۔۔۔۔؟ہم

کراچی جاہیں گے ہائے میں تو بہت خوش ہوں۔''

سب سے ملیں گے شادی انجوائے کروں گی، کتنا مزہ آئے گا نہ''۔۔۔۔

بس بس زیادہ خوش نہ ہو، کبھی پڑھائی کرتے ہوئے بھی اتنی خوشی دکھادیا کرو۔''۔

www.novelsclubb.com

افف امی ایک تو آپ بھی نہ جب تک موڈ خراب نہ کر دیں خوش نہیں ہوتیں۔"۔

چلو جاؤ یہاں سے بدتمیز کام بھی کر لیا کرو کبھی کچھ۔امی ابھی آہی ہوں، نہ کریں ابھی کچھ ٹائم موبائل یوز کروگی ناول پڑھوگی فریش ہو کر پھر کروگی کام"۔

www.novelsclubb.com

ہیلو سیماب کیسی ہو؟؟

میں ٹھیک میری، تم نے کیسے یاد کر لیا آج مجھے"۔

یار امی بتا رہی تھیں محمد اور ابرہیم بھائی کی شادی ہو رہی ہے۔۔۔؟

ہاں یار"۔

تم نے بتایا کیوں نہیں؟؟

میں تمہیں بتا نہیں سکتی کتنی خوش ہوں میں تم سب سے ملنے کے لیے۔"

اچھا بتاؤ کیسے ڈریس بناؤ گی، میں بھی تم جیسے ڈریس پہنوں گی"۔

اوکے اوکے بتا دو گی۔۔۔اچھا کزنز والے گروپ میں سینڈ کر دینا، ہمنہ اور دریشوار کو بولنا وہ بھی اپنے ڈیزائن شیئر کریں"۔"اوکے" اچھا چلو بائے بعد میں بات ہو گی۔

ہیلو زینی کیسی ہو تم؟؟

میں ٹھیک ! تم کیسی ہو؟؟

کچھ پتا چلا تمہیں ؟؟۔ہاں ہاں چل گیا"۔ یار زینی میں بہت خوش ہوں، آب میں آرہی ہوں نہ کراچی، افف کتنے سالوں بعد میں اس سے ملوگی"۔"آوے ہوے "بڑھی بات ہے بوس۔"زینی نے ہنستے ہوئے کہا"۔

چپ کروزینی بدتمیز کوئی سن لے گا،سب کاڈر ہے میرا نہیں، میرے بھائی کودل دیا ہوا ہے تم نے، فیوچر نند ہوں میں تمہاری ڈرا کرو مجھ سے"۔

بس بس نند شند نہیں تم میری دوست ہو اور دوست ہی رہو گی بس"۔-جی جی بلکل بلکل "مزاق کر رہی تھی میں تو۔

ویسے تمہیں کیسے پسند آگیا میرا بھائی، مجھے تو تھوڑا سا بھی اچھا نہیں لگتا"۔

چپ کرو بدتمیز تمھارے بھائی ہیں وہ، اور ویسے بھی جس پر دل آجائے وہ جیسا بھی ہوں اچھا ہی لگتا ہے۔"

کیا بات ہے بڑھی شاعر بن گئی ہوں۔ہاں بس کبھی غرور نہیں کیا۔

کرنا بھی نہ"۔اچھا پڑھائی کا سناؤ کیسی جا رہی ہے تمہاری؟؟

یار زینی دوست بنو رشتے دار نہیں۔ہاہاہاہاہاہا۔اوکے اوکے سوری جانو۔

شادی کی تیاریوں میں ایک مہینہ کیسے گزر گیا، پتا ہی نہیں چلا۔"

آج میری اپنے گھر والوں کے ساتھ کراچی جا رہی تھی۔

چلو میری جلدی کرو لیٹ ہو جائیں گے، جلدی آؤ ٹرین لیٹ ہو جائے گی۔

www.novelsclubb.com

میری نے بلیک پینٹ کے ساتھ بلیک شرٹ پہنی ہوئی تھی اور اوپر بلیک ہی لیدر کی جیکٹ پہنی ہوئی تھی، اور اپنے لمبے بالوں کی ٹیل پونی کی ہوئی تھی، اور وہ بھاگتے ہوئے نیچے آہی۔ آ گئی امی۔ "

ویسے ابو کو چاہیے نہ وہاں ہی رہیں سب کے ساتھ۔ ایک تو ہم سب سے دور ہیں اوپر سے اتنے لیٹ جا رہے ہیں۔

بس بیٹا تمھارے ابو کے کام کی وجہ سے ہم یہاں ہیں۔

آرمی کی جاب ہی ایسی ہوتی ہے۔ پتا نہیں چلتا کہ کب کہاں پوسٹنگ ہو جائے"۔

www.novelsclubb.com

شکر ہم ٹرین میں بیٹھ گئے آرام سے، اچھا ماما بابا اب میں اوپر برتھ پر ہو مجھے ڈسٹرب نہیں کیجیے گا"۔

اوکے میری پیاری گڑیا نہیں کرتے ہم اپنی بیٹی کو ڈسٹرب"۔

لو یو بابا"لو یو ٹو بابا کی جان"۔

اب میری سوچ رہی تھی کے میں وہاں جا رہی ہوں، اس سے ملوگی "کتنا بدل گیا ہوگا نہ، چار سال ہو گئے ہیں مجھے اس کو دیکھے ہوئے"۔

اس بار میں اس کو بتادوگی کہ میں اس کو کتنا پسند کرتی ہوں، "اس سے کتنی محبت کرتی ہوں۔"

اور ویسے بھی وہ میرا دوست ہے مان جائے گا۔

اس کا فیس بک اکاؤنٹ دیکھتی ہوں دیکھو تو کیسا لگتا ہے اب، میری دل ہی دل میں خود سے باتیں کر رہی تھی، واہ کتنی پیاری پکچر اپلوڈ کی ہے اس نے کتنا پیارا ہو گیا ہے ظالم"۔

میری اس کی فوٹو ان کر کے ہی فون اپنے سینے پر رکھ کر آنکھیں بند کر گئی تھی۔

مون "ہاں بولو میری"۔

تمہیں مون کیوں کہتے ہیں؟؟

کیونکہ یہ میرا نام ہے، مون نے اس کو گھور کر جواب دیا۔"

کیونکہ وہ اس وقت پڑھ رہا تھا، اور میری بول بول کر اسے پریشان کر رہی تھی۔

نہیں نہیں امی بتاتی ہیں کہ جب مون بھائی ہوئے تھے نہ یہ بہت پیارے تھے، واہٹ

واہٹ گولو مولو اور رات کا ٹائم تھا، اس لیے اماں ابا نے ان کا نام مون رکھ دیا"۔

واہ کیا بات ہے میری نے ہنستے ہوئے کہا، ویسے سہی کیا چاچو چاچی نے مون سچ میں آپ

بہت پیارے ہوں چاند کی طرح"۔

۔اچھا بس کرو تم دونوں، تم بھی نہ زینی جاؤ اب۔

کیا ہے بھائی سچ ہی تو بتایا ہے، اچھا چلو جاؤ دونوں میں نے پڑھنا ہے، .جی جی ہمیں پتہ ہے پڑھنا ہے یہ موویز دیکھنی ہیں۔ چلو چلو زبان نہ چلاؤ دونوں"۔

میری اس کو سوچتے ہوئے مسکراتے ہوئے کب سو گی اُس کو پتا ہی نہیں چلا۔

سفر اچھا گزرا تھا اب وہ کراچی کی زمین پر کھڑی تھی

،جو ہمیشہ سے اس کی منزل تھی۔

سٹیشن پر ان کو ابراہیم بھائی لینے آئے تھے وہ چاروں سٹیشن سے نکل کر گاڑی میں بیٹھ گئے تھے، میری ابراہیم کی لاڈلی بہن اور دوست تھی اس لیے اب وہ اس کو تنگ کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

گاڑی میں اب ان دونوں کی لڑائی اور باتوں کی آواز تھی، امی ابو ہنس کر ان کی کمپنی انجوائے کر رہے تھے۔

گھر پونچھ کر وہ سب سے ملے کیونکہ گھر میں سب کو ان کا انتظار تھا۔ میری سب کی لاڈلی گھر کی رونق تھی، گھر میں سب سے ملنے کے بعد میری سیماب کے پاس گئ تھی۔

میری کی سیماب سے بہت زیادہ دوستی تھی اس کی بنتی تو سب سے تھی پر سیماب کے ساتھ اس کا الگ ہی پیار تھا۔ وہ

دونوں زور سے گلے ملیں افف میری میں تم سے ناراض ہوں اب آہی ہو تم ایک دن پہلے۔۔۔۔۔

دو دن پہلے، بڑا احسان کیا تم نے۔۔۔ نہ آتی"۔

اچھا نہ ناراض نہ ہو آگئی ہوں نہ اب تو۔ اب تو مان جاؤ اور وعدہ سب سے پہلے تمہیں مہندی لگاؤ گی۔۔۔۔

یار اتنی اچھی آفر دی ہے اب تو مان جاؤ۔

www.novelsclubb.com

اوکے مان گئی“۔

کیسا گزرا سفر تھک گئی ہو گی تم اب آرام کرو۔

ہاں تھک گئی ہوں پورا ایک دن سفر کر کے آ ہی ہوں،اور تمہارے نکھرے ہی ختم نہیں ہو رہے۔

اور دوسرے سوال کا جواب سارا سفر گزرا ہی اس کی یادوں میں تو اچھا ہی گزرا ہو گا نہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا جی بڑی بات ہے“۔محترمہ چلیں آرام کر لیں ابھی آپ کے وہ بھی سو رہے ہیں۔ اٹھے گے تو مل لینا“۔۔۔۔۔

ابھی تک سو رہا ہے وہ؟؟

ہاں بولتی ہوا اٹھا دیتی اس کو کہ آپکی محبوبہ آ گئی ہیں۔

اس کی محبوبہ نہیں عاشقہ ہوں،اس کو تو پتا بھی نہیں ہے میری محبت کا بس میں ہی پاگل ہوں اس کے پیچھے۔۔۔۔۔

بس دکھی نہ ہو اس کو بھی پتا چل جائے گا لڑکی۔

اوکے اوکے جاؤ سونے دو تم مجھے،کام کرو اپنا تنگ نہ کرو۔

دفعہ ہو تم تم ہو ہی نہیں پیار کے لائق،ہاں تو نہ کرو تم پیار مجھے کس نے بولا ہے کرنے کو۔

میری سیمی زور سے چیخی،"اوکے اوکے "سوری سیمی جانو تمہیں تنگ کر کے مزہ آتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اٹھ جاؤ چڑیل آہ استغفر ُللہ کون ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کون کون ہے کس نے پانی گرایا ہے مجھ پر، ہمنہ سیمی تم دونوں بد تمیز ہنس رہی ہو، اتنی ٹھنڈ میں پانی گرادیا بد تمیزوں۔"

اب کمرے کا منظر کچھ یوں تھا کہ سیمی اور ہمنہ آگے آگے اور میری پانی کا جگ لے کر ان کے پیچھے۔

اچھا یار نہ بھگاواب، تم صبح سے سو رہی ہو۔

شام ہو گئی ہے ہمیں لگا نشہ کر کے سو ہی ہوں، اس لیے جگانے آ گے۔

میں تم دونوں کو چھوڑوں گی نہیں، تم دونوں آواز بھی تو لگا سکتی تھیں نہ یہ ہلا کر اٹھا لیتیں۔

اتنی سردی میں پانی کون گراتا ہے؟؟

آچھا نہ سوری معاف کر دو"۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنے میں دروازہ کھول کر محمد بھائی اندر آ رہے، ارے یہ سب کیا ہو رہا ہے، میری پیاری گڑیا اتنی ٹھنڈ میں گیلی ہو کر کیوں کھڑی ہے۔۔۔۔؟؟؟

محمد بھائی ان دونوں نے کیا ہے یہ اس نے ہمنہ اور سیمی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اوہو میرا بچہ ادھر آؤ مجھے تو ملو اپنی بہن کو ملنے آیا تھا میں، آپ اب ملنے آ رہے ہیں مجھے؟؟؟؟

صبح سے آ ہی ہو ہی ہوں میں"۔

بیٹا دوکان پر تھا نہ میں" ،

دولہا ہیں آپ میری نے جیسے محمد کو یاد کروایا ہوں، دولہا تھوڑی نہ جاتا ہے اپنی شادی پر دوکان پر، بھئی میرے اوپر ساری ذمہ داری ہے، ابو کے بعد سب میں نے ہی کرنا ہے نہ، چاچو اور باقی سب بھی کر رہے ہیں کام پر میں بھی تو دلہن کی طرح ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تو نہیں بیٹھ سکتا نہ بچے۔

چلو چھوڑو تم ابھی چھوٹی ہو ان سب باتوں کے لیے تم نہیں سمجھو گی۔

آٹھو جاو چینج کر و ورنہ ٹھنڈ لگ جائے گی، بھائی میری زور سے چیخی"۔

جی میرا بچہ، آپ نے مجھے باتوں میں لگالیا اور وہ دونوں بھاگ گئیں۔

ہاہاہا کوئی بات نہیں معاف کر دو بچی ہیں نہ ابھی وہ بھی۔ آپ بھی ان کے ساتھ ہی ہیں، آپ سے بھی ناراض ہو اب میں یہ کہہ کر میر یکمرے سے چلی گئی"۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہاہاہاہا یہ کس نے کیا تمہارے ساتھ میری کمرے سے باہر آ ہی تو صحن میں مون اور علی کھڑے تھے، مون اور علی بھائی آپ دونوں چپ کر جاہیں، ہنسیں نہیں میرا مزاق نہ اڑائیں۔

اوہ اچھا پر مجھے تو ہنسی آ رہی ہے تمہیں دیکھ کر۔

آ ہے بڑے، میری یہ بول کر وہاں سے بھاگ گی۔

پر وجہ ان سے جان چھڑوانا تھا۔

ہائے کم بخت دل چار سال بعد آج اس نے مون کو دیکھا تھا، علی اور مون کزنز اور بیسٹ بڈی تھے، اور میری بھی ہمیشہ ان کے ساتھ رہتی تھی، لیکن اب عمر بڑھ گئ تھی، وقت بیچ میں آ گیا تھا وہ کافی سالوں بعد کراچی آ ہی تھی۔

تو اسے ان دونوں سے ہی شرم سی آ رہی تھی۔

لیکن افف مون واہٹ کاٹن کے قمیض شلوار میں بلیو جیکٹ پہن کر بہت پیارا لگ رہا تھا۔

اور اوپر سے اس کی داڑھی اور اس میں سے نظر آتا اس کا ڈمپل، پہلے جب وہ ملے تھے تب مون کی داڑھی نہیں تھی، پر آج تو میری کے دل نے الگ ہی شور مچا دیا تھا مون کو دیکھ کر، اس نے جلدی سے سر جھٹکا اور کپڑے چینج کرنے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

آج مہندی کا دن تھا اور گھر میں مہندی صرف میری کو ہی لگانے آتی تھی، سب اس کے پاس بیٹھ کر اس کو تنگ کر رہے تھے۔

کے پہلے کون لگوائے گا مہندی، میری رونے کو تھی، سب کزنز چاچیاں سب کو مہندی لگا نی تھی،اور میری تو ابھی سے تھک گئ تھی۔

مہندی کا سیٹ اپ بہت خوبصورت تھا،گھر کے ہی لان میں سیٹ اپ کیا گیا تھا،گھر کے لوگوں اور قریبی رشتے داروں کے علاوہ باہر سے اور کوئی نہیں تھا۔

میری دریشوار کو مہندی لگا رہی تھی کے اتنے میں مون اور علی اندر داخل ہوے۔

میری کی اس پر نظر پڑی اور نظر پلٹنا بھول گئ،کوئی اتنا حسین کیسے ہو سکتا تھا؟؟؟

اس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

مون واہٹ قمیض شلوار پر بلیک ویس کوٹ پہن کر میری کے دل پر بجلیاں گرانے کا کام کر رہا تھا"۔

میری نے اس پر سے نظر ہٹالی اس کو دیکھ کر میری کے دل میں عجیب سی گدگدی ہو رہی تھی۔

اب مہندی کی رسم کرنی تھی سب اس کو بلا رہے تھے، آج اس نے بھی وائٹ فراق پہنی ہوئی تھی، اور ملٹی کلرز میں فینسی دوپٹا لیا ہوا تھا۔

لمبے بال کرل کر کے کمر پر ڈالے ہوئے تھے، یہ قدرت کی طرف سے حسین اتفاق تھا، دونوں نے ایک جیسے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے"۔

دونوں دولہوں کو گلاب کے پھولوں کی چادر میں لایا جا رہا تھا، چادر کو ایک طرف سے سیماب اور رہمنہ نے اور دوسری طرف سے میری اور زینی نے پکڑا ہوا تھا۔

لڑکو کی مہندی تھی تو لڑکوں نہ بھی پلینز بنائے ہوئے تھے، اس لیے وہ بھی زبردستی چادر کے نیچے آ گئے۔

علی ابراہیم بھائی کی طرف اور مون محمد بھائی کی طرف میری کے بلکل ساتھ کھڑا تھا۔

میری نے اس کو دیکھ کر اپنی سانس تک روک لی تھی، مون نے اس کی طرف دیکھا وہ کب سے بول رہا تھا، میری چادر کو اوپر کرو تم نے میرے منہ پر گرا ہی ہوئی ہے۔

www.novelsclubb.com

میری نے ہڑ بڑا کر اس کی طرف دیکھا اور سر ہلا کر چادر اوپر کر دی، لیکن مون کا قد لمبا تھا، چادر اب بھی اس کے سر پر گر رہی تھی، مون نے میری کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور چادر اور اوپر کر دی۔"

اب میری کا ایک ہاتھ مون کے ہاتھ کے نیچے اور ایک سے اس نے مون کا بازو پکڑا ہوا تھا

-"

دولہے سٹیج پر بیٹھ گئے تو وہ نیچے آ گی۔

سیماب اس کے پاس آ ہی اور اس کو کہنی مار کر بولی واہ یار آج تو تم دونوں نے میچنگ کی ہوئی ہے"۔

میری نے ہنس کر اس کو ہلکا سا تھپڑ لگایا، اور بولی ہاں بلکل میں نے ہی بولا تھا, مون جانو آپ اور میں ٹو وینگ کریں گے۔

اب سیمی حیرت سے میری کو دیکھ رہی تھی، کیا سچ میں میری—؟؟؟؟

افف عجیب پاگل ہو سیمی تم خود سوچو ایسا ہو سکتا ہے بھلا؟؟ اتفاق تھا بس یہ، اچھا لیکن تم نے اس کا اور اس نے تمھارا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حد ہے سیمی چپ کر جاؤ، وہ میری مدد کر رہا تھا بس اور کوئی بات نہیں ہے، اتنا سب دیکھ رہی تھی تو یہ بھی دیکھ لیتی میں نے ہیلز پہنی ہوئی ہیں، جن میں مجھے چلنا نہیں آتا۔ جب مون نے میرا ہاتھ پکڑ کر اوپر کیا تو میں گرنے والی تھی۔ اس لیے اس کا بازو پکڑا تھا میں نے۔

میں اس کے سہارے کھڑی تھی اس نے بھی دیکھ لیا تھا کہ میں گر جاؤ گی اس لیے کچھ نہیں بولا وہ۔

تم بھی فضول نہ سوچا کرو، پھر بھی کوئی ایسے ہی کسی کی مدد نہیں کرتا"۔۔۔

سیمی چپ کر جاؤ تم ہم دوست بھی تھے بچپن میں اب بڑے ہو گئے ہیں تو کیا ہوا، اب چپ کر کے شادی انجوائے کرو اپنے دماغ کا استعمال کم کرو، پہلے ہی کم ہے تمہارے پاس اور چلاؤ گی تو بلکل ختم ہو جائے گا۔

دفعہ ہو جاؤ تم بدتمیز"۔"

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے, تو نہ کرو۔

میری کو اس کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن محمد بھائی کی بارات تھی سب بھاگ دور میں لگے ہوئے تھے۔ میری سیمی ہمنہ دریشوار پارلر گئی ہوہی تھیں"۔

وہ پارلر سے آئیں تو مون باہر ہی تیار کھڑا تھا۔

میری اس کو دیکھ کر رک گی آخر قسمت کیا چاہتی تھی۔"

آج میری نے بلیک کرتا کیپری پہنا ہوا تھا، اور لمبے کالے بال اسٹریٹ کر کے کھولے ہوئے تھے، لاہٹ سے میک اپ میں وہ پیاری لگ رہی تھی"۔

اور دوسری طرف مون بلیک قمیض شلوار پہن کر تیار کھڑا تھا"۔

سب گاڑیوں میں بیٹھے اور بارات لے کر چلے گئے سب نے وہاں جا کر کھانا کھایا فوٹو شوٹ ہوا اب تھی دودھ پلائی کی باری، میری سٹیج پر کھڑی اپنے محمد بھائی کا ساتھ دے رہی تھی کہ ہم زیادہ پیسے نہیں دیں گے، کہ اتنے میں اس کو محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کا کندھا ہلایا ہو، لیکن وہ لڑنے میں مصروف تھی اس نے دھیان نہیں دیا، دوبارہ کسی نے اس کا کندھا ہلایا تو اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا، وہاں مون کھڑا تھا آگے ہو کر وہ اس کے کان میں بولا تم ہر جگہ آجاتی ہو"۔آج ہماری باری ہے ہم دولہے میاں کے بھائی ہیں"۔

———----

میری اس کی بات سن کر پیچھے ہو گئ، مون اور اس کے ساتھ علی اور مجتبیٰ آگے آکر بحث کرنے لگ گے۔

میری کا موڈ خراب ہو گیا تھا وہ نیچے جانے لگی تو سیمی اور زینی نے اس سے پوچھا نیچے کیوں جا رہی ہو۔۔۔۔ لیکن وہ جواب دیے بغیر چپ کر کے سٹیج سے نیچے آ گی۔

سیماب بھی اس کے پیچھے سٹیج سے اتر آ ہی، اور اس کے کان میں بولی محمد بھائی کا سالہ تم سے فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا، اس لیے مون نے تمھیں ڈانٹا ہے موڈ خراب نہ کرو اپنا۔۔۔۔

یہ تو میری بھی نوٹ کر رہی تھی لیکن اس نے نظر انداز کر دیا تھا، میری نے گھور کر سیمی کو دیکھا وہ فری ہو رہا تھا میں تو نہیں ہو رہی تھی نہ ؟؟؟؟

سیمی آگے سے خاموش ہو گئ،

لیکن میری نہ سمجھ کو کون سمجھاتا کہ گھر کے مرد اپنی عورت کی طرف کسی مرد کو دیکھتا برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دن چھوڑ کر ابراہیم بھائی کی بارات تھی، میری اور زینی چھت پر بیٹھ کر باتیں کر رہی تھیں اور شادی کی پیکچرز دیکھ رہی تھیں، میری نے زینی سے پوچھا زینی کیا تمھارے مون بھائی کسی لڑکی کو پسند کرتے ہیں؟؟؟

یہ کرتے تھے؟؟؟؟؟

ہاں یاران کے کالج میں تھی ایک لڑکی اس کو پسند کرتے تھے بھائی، لیکن اس لڑکی نے بھائی کو چیٹ کیا وہ اچھی لڑکی نہیں تھی، بھائی اس سے بہت محبت کرتے تھے"۔

یہ سب سن کر میری کا دل برا ہو رہا تھا، میری کو اچھی نہیں لگی تھی یہ بات، جس آدمی کو وہ پسند کرتی ہے وہ کسی اور کو پسند کرتا تھا"۔

تمہیں پتا ہے میری مون بھائی بہت روتے تھے اس لڑکی کے لیے، کھانا پینا پڑھائی سب چھوڑ دی تھی اس کے دکھ میں، یہ تو اب ٹھیک ہوئے ہیں وہ۔۔۔۔

یہ تم مجھے اب بتا رہی ہو زینی؟؟؟؟؟

تم نے پوچھا ہی اب ہے، حد ہے میں جس سے محبت کرتی ہوں، وہ کسی اور کی محبت کے دم بھرتا ہے۔

میری کا دل بھر آیا تھا، وہ زینی کے پاس سے اٹھ کر ہی چلی گئی زینی اس کو روکتی رہی پر وہ نہیں روکی۔

میری ''ہاں سیمی '' -یار میری مہندی کا رنگ ہلکا ہو گیا ہے، پلیز اس کو ڈارک کر دو، صبح ابراہیم کی بارات ہے۔

اچھا کر دیتی ہوں ـــــــ یہ تمھاری آواز کو کیا ہوا ہے، کچھ نہیں تم مہندی لگواو، نہیں پہلے تم بتاؤ کیا ہوا ہے ؟؟؟

کسی نے کچھ کہا ہے میری گڑیا کو۔۔۔۔۔۔

اتنے میں میری سیمی کے گلے لگ گئی اور میری ساتھ رو بھی رہی تھی، کیا ہوا ہے یار رو کیوں رہی ہو تم ؟؟؟

www.novelsclubb.com

سیمی مون کسی اور سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

ہاں یار پسند کرتا تھا وہ کسی لڑکی کو"۔۔۔۔۔

میری اب سیمی کو حیرانگی سے دیکھ رہی تھی، تمہیں پتا تھا سیمی تم نے مجھے پھر بھی نہیں بتایا

"۔

مجھے کیوں نہیں روکا تم نے، میں اس سے پاگلوں کی طرح محبت کرتی رہی"۔ میری روتے ہوئے بول رہی تھی"۔ ،

میری کیا یہ بات سن کر اب تمہیں اس سے محبت نہیں رہی؟

کیسی باتیں کر رہی ہوں تم میں اب بھی اس سے محبت کرتی ہوں"۔

تو پھر وہ کسی اور سے محبت کرتا تھا اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔؟؟؟

ہر انسان کرتا ہے زندگی میں ایک دفع محبت، ضروری تو نہیں کہ وہ تم سے ہی محبت کرتا، اکثر ہوتا ہے ایسا کے جس سے آپ محبت کرتے وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے"۔

تمہاری محبت تو تب سچی ہو، کہ وہ کسی اور سے محبت کرتا ہوں، لیکن تم پھر بھی اس سے محبت کرو"۔

سیمی میں اس کو کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی میں مر جاؤں گی، اللہ نہ کریں کیسی باتیں کر رہی ہو تم، میری میری بات سنوں ابھی تم چھوٹی ہو "تم کہتی ہو یہ محبت ہے یہ Attraction بھی تو ہو سکتی ہے نہ۔

تم میری محبت پر شک کر رہی ہو سیمی؟

شک نہیں کر رہی بس اتنا بول رہی ہوں ابھی تم چھوٹی ہو امیچور ہو, جب بیس سال کی ہو جاؤ گی تب دل سے سوال کرنا کیا اب بھی مون سے محبت ہے تمہیں؟؟؟؟

اگر دل نے ہاں بولا نہ تو مجھے بتا دینا میں تب خود تمھاری شادی اس سے کروا دو گی۔"

سیمی مجھے تکلیف ہو رہی ہے یہ سوچ کر کے اسنے کسی اور کو سوچا چاہا، میں نے تو بچپن سے اس کے علاوہ کسی اور کو نہیں سوچا کسی اور سے محبت نہیں کی"۔

جب مجھے پتا بھی نہیں تھا محبت کیا ہوتی ہے تب سے اس سے محبت کرتی ہوں میں سیمی"۔

میری جان ایسا کچھ نہیں ہے جو دعا سے نہ مل سکتا ہو"۔

سیمی میں کرتی ہوں دعا اللہ کیوں نہیں سنتا میری دعا"“

امی بھی بولتی ہیں اللہ سب سے محبت کرتے ہیں، ستر ماؤں سے بھی زیادہ لیکن مجھ سے نہیں کرتے، میں نے اتنی دعائیں کی ہیں لیکن مجھے تو نہیں ملی میری محبت“۔

مون کو تو نہیں ہوئی مجھ سے محبت“۔

چپ بلکل چپ" ایسے نہیں بولتے بری بات ہوتی ہے بچے، اللہ تو بس دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس کے بندے کے اندر کتنی برداشت ہے کتنی تڑپ ہے، اللہ کو تمھارا مانگنا پسند ہے، تم بار بار جب اللہ کے آگے ہاتھ پھیلاتی ہو تو اللہ کو اچھا لگتا ہے، ہمارے دل میں جو بھی ہے اسے اللہ جانتا ہے، لیکن اس کو ہماری زبان سے اقرار کرنا کے وہ رب ہے ہر چیز کا مالک ہے وہ ہی عطا کر سکتا ہے یہ سننا پسند ہے"۔

یہ جو تم اللہ سے مانگتی ہوں یہ مانگنے کی توفیق ان کو ملتی ہے جن کو اللہ چاہتا ہے، جن کو پسند کرتا ہے جن کا مانگنا اس کو پسند ہوتا ہے"۔

اور اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

اس لیے اللہ تمہیں آزما رہا ہے، یہ آزمائش ہے صبر کرو دعا کرو کہ اللہ تمہیں اس آزمائش پر پورا اتارے (آمین)۔

اور کیا پتا تمھاری دعا ان قریب قبول ہونے والی ہو، اس لیے دعا کرنا نہ چھوڑنا"۔

www.novelsclubb.com

اللہ تمہارے لیے آسانی کرے میری جان، چلو بسس اب چپ کرو اور مجھے مہندی لگاؤ

پاگل لڑکی۔

www.novelsclubb.com

آج ابراہیم کی بارات تھی، سب تیاریوں میں مصروف تھے میری نے آج زنک کلر کا

کرتا کیپری پہنا ہوا تھا, اور بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا۔

وہ آج کافی حسین لگ رہی تھی"۔

واہ یار آج تو تم بہت حسین لگ رہی ہو میری ""۔""

بس بس ""آپ اب میرا مذاق نہ اڑائیں، واہ زینی تم نے تو بڑی سمجھدار دوست رکھی ہوئی ہے، اس کو تو پہلے سے ہی پتا تھا کے ہم اس کا مذاق کر رہے ہیں۔

علی اور مون بھائی آپ میری دوست کو تنگ نہ کریں، اوہ اچھا وہ تو ٹھیک ہے لیکن تمھاری پیاری دوست کا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے زینی۔۔۔؟؟؟

پتا نہیں مون بھائی آپ خود ہی پوچھ لیں""۔۔۔۔

میری تم نے منہ کیوں لٹکایا ہوا ہے آج مون نے سوال داغا؟؟؟

ویسے تم سچ میں آج پہلی دفع پیاری لگ رہی ہو""۔

مجھے پتا ہے میں کیسی لگ رہی ہوں، اور آپ سے مطلب میں جیسے مرضی منہ لٹکاوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ایسے لڑتے ہوئے بہت منحوس لگ رہی ہو تم ویسے، آپ کو باقی لڑکیاں جو حسین لگتی ہیں ،میں تو منحوس ہی لگو گی نہ اب، میری یہ بول کر خاموش ہو گئی اور مون اس کو حیرت سے دیکھنے لگ گیا"۔

میری آجاؤ گاڑی میں بیٹھو سیمی نے میری کو آواز دی، آ رہی ہو سیمی میں رو کو یہ بول کر میری وہاں سے چلی گئی، یار آج اس نے کیو مرچیں چبا ہی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

مجھے کیا پتا مون کندھے آچکا کر بولا"۔

مجھے لگ رہا ہے اس کو بھی تیرے سے محبت ہو گئی ہے"۔چپ ہو جا یار علی کیسی باتیں کر رہا ہے تو۔۔۔۔؟؟؟

ابھی تو بچی ہے وہ تو فضول باتیں نہ سوچا کر تیری مہربانی، اوہ اچھا اگر یہ بچی نہ ہوتی تو تو کر لیتا اس سے شادی؟؟؟؟؟

یار ہر ٹائم بک بک نہ کیا کر، میں نے کبھی نہیں سوچا اس کے بارے میں ایسے کزن ہے وہ بس میری، بہن بھی تو بول سکتا تھا تو مجھے تو تیری طرف سے بھی معاملہ خراب ہی لگ رہا ہے علی یار تنگ نہ کر کوئی سن لے گا، میرے پیارے دوست تو دفعہ ہو جا میں جا رہا ہوں اکیلے ہی۔

ہاہاہاہاہاہا اچھا یار سوری آ رہا ہوں میں بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

www.novelsclubb.com

زینی زینی کہا ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری یہاں ہوں میں اس روم میں کپڑے پریس کر رہی ہوں، اچھا یار میں نے چھت پر جانا تھا نہا کر آ ہی ہوں، بال ڈرائے ہو نگے تو کچھ بنے گا نہ لاہٹ نہیں ہے تو دھوپ سے ہی کام چلانا پڑے گا اب، اچھا۔

میری تمھارے بال بہت پیارے اور گھنے ہیں

ان کو کٹوا لو نہ اتنے بڑے کیوں رکھے ہوئے ہیں سنبھالے تم سے جاتے نہیں ہیں، یار زینی تم نہیں سمجھو گی، کیا نہیں سمجھو گی میں، میں نے نہ ایک دفع مون کو چاچی سے کہتے سنا تھا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امی یار آپ بالوں کو کلر کیوں کر رہی ہیں؟؟؟؟

کیوں کہ وائٹ ہو گئے ہیں، امی آپ کو میں بچپن سے دیکھ رہا ہوں آپ نے ماموں کے گھر جانا ہوتا تھا تب بھی بالوں کو کلر کر لیتی تھیں وہ تو چلو دور ہے آپ نے جب اگلی گلی میں دوکان سے بھی کچھ لانا ہوتا تھا تو بھی آپ کلر کر لیتی تھیں۔اب وائٹ تو ہونگے نا بال، مون اپنی اماں کو تنگ کر رہا تھا۔

بدتمیز دفع ہو جاؤ تم، ماما مزاق کر رہا ہوں ناراض تو نہ ہوں یار آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنا جو تم بول رہے ہو اپنی بیوی لے آنا لمبے اور کالے بالوں والی۔"

ہس تو اور کیا میں ایسی ہی بیوی لاؤ گا جس کے کالے اور لمبے بال ہونگے)"۔

"

تب میں ادھر ہی بیٹھی ہوئی تھی)۔(

مون کیا آپ کو سچ میں لمبے بال پسند ہیں؟؟

ہاں میری جیسے تمھارے اور زینی کے ہیں نہ بلکل ویسے بال پسند ہیں مجھے"۔

تمھیں پتا ہے زینی مجھے سٹیکنگ کرنے کا بہت شوق تھا۔ لیکن جب میں نے مون کے منہ سے یہ سنا تو تب سے اپنے بال کٹوائے تک نہیں، افف میری عاشق دوست اللہ تمہیں ہدایت دے"۔

اور ساتھ میں میرا بھائی بھی دے (آمین)

چپ کرو بد تمیز کوئی سن لے گا"۔

www.novelsclubb.com

اچھا میں چھت پر جا رہی ہوں تم بیٹھ کر کام کرو، اوکے "۔

واہ "زھے نصیب مریم بیگم آ ہی ہیں، میری کا اصل نام مریم تھا سب پیار سے اس کو میری بولتے تھے، یار علی بھائی کیا مسلہ ہے آپ کو کر ٹائم مجھے تنگ کیوں کرتے رہتے ہیں آپ ؟؟؟؟

دل کرتا ہے میرا اس لیے "۔

یار مریم تم نے اتنے لمبے چڑیلوں جتنے بال کیوں رکھے ہوئے ہیں پاگل لگ رہی ہو بلکل

علی مریم کے بالوں کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری مرضی جیسے مرضی رکھوں میں آپ کو کیا مسلہ ہے ؟؟؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

اور آپ ہو گے جن میں نہیں ہوں"۔

ابھی وہ دونوں لڑ ہی رہے تھے کہ اتنے میں علی کے ساتھ کب سے کھڑا ہوا مون بولا۔۔۔۔۔۔۔۔جو کب سے ان دونوں کو سن رہا تھا۔

یار لڑکیوں کے بال لمبے ہی اچھے لگتے ہیں اللہ نے ان کو یہ خوبصورتی دی ہے تو ان کو رکھنے چاہیے بڑھے بال"۔

مون کے منہ سے یہ سن کر میری کے گال بلش کر گئے تھے، اسے وہاں اپنا مزید کھڑا ہونا دشوار لگ رہا تھا اس لیے میری نیچے بھاگ آئی"۔

www.novelsclubb.com

آ گئی تم اتنی جلدی؟؟؟

میں اوپر ہی آ رہی تھی تمھارے پاس، ہاں بس میں نے سوچا بال برش کر لو اس لیے واپس آ گئی، او کے او کے کر لو۔

ویسے آج کا کیا پلان ہے تمھارا؟؟؟؟

یار آج میں نے ساڑھی پہننی ہے، مہرون کلر کی"۔

""""""""""""""اoooo""""""""""""""

کیا ہوا میری؟؟؟؟؟؟

میری کے چیخنے پر زینی حیرانی اور پریشانی سے اس کو دیکھنے لگی، زینی یار یہ برش ٹوٹ گیا میرے بالوں میں پھنس کر، نہ کرو یار کیا کر دیا یہ تم نے--------------

کیوں کیا کر دیا ہے میں نے،؟؟؟؟

یہ مون بھائی کا برش تھا، نہ کرو زینی یہ کیا ہو گیا میرے اللہ مجھ سے، وہ تو مجھے جان سے مار دے گا کیا کرواس کا۔اب میں، یار چھپاؤ اس کو بھائی کی آواز آرہی ہے جلدی کرو ورنہ ڈانٹ پڑھے گی"۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یار ڈسٹبن میں پھینک دو نہ ؟؟؟؟

نہیں نہیں وہاں سے وہ دیکھ لے گا، بیڈ کے نیچے پھینک دیتی ہوں، نہیں میں وہاں سے کیسے نکالوں گی، اچھا صوفے کے نیچے رکھا ہے میں نے اس کو پتا نہیں چلے گا، آؤ چاچی کو بتا دیتے ہیں وہ ہمیں بچا لیں گیں۔ وہ دونوں کچن کی طرف بھاگیں۔۔۔۔۔۔۔۔

آگیا ہٹلر یہ تو ادھر ہی آرہا ہے، فاطمہ ہٹو راستے سے کہا دروازے میں کھڑی ہو، چاچی چاچی آپ کچن میں ہیں ؟؟؟

ہاں ادھر ہی ہوں بیٹا"۔"

وہ نہ مجھ سے مون کا پرپل برش ٹوٹ گیا ہے,اس کو نہ بتا ہیے گا وہ مجھے ڈانٹے گا۔

اچھا کوئی بات نہیں میں اس کو بول دوں گی مجھ سے ٹوٹا ہے پریشان مت ہو۔

کہاں ہے ویسے ابھی وہ، وہ روم میں ہی گئے ہیں"۔

امی ""لو آ گیا ہٹلر، زینی تم ہنسو تو نہیں میری ایسی حالت پر، میری نے زینی کو چھپت لگائی

،او کے او کے سوری، امی ""جی بولو بیٹا۔

امی میرا برش کہا ہے؟؟؟؟

کونسا برش مون امی میرا پرپل والا برش کہا ہے وہ ،

اوہ اچھا وہ برش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مون بھائی وہ تو مریم آپی سے ٹوٹ گیا تھا انہوں نے صوفے کے نیچے چھپا دیا تا کہ آپ کو پتا نہ چلے۔"

نہیں وہ مون میں نے نہیں توڑا، میری نے ہکلاتے ہوئے وضاحت دی، کیا مطلب تمہارا؟؟؟؟؟

میرا مطلب ہے کہ میں نے جان کر نہیں توڑا بال بنا رہی تھی۔ پتہ نہیں کیسے ٹوٹ گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اچھا بس بچی کی جان لو گے کیا جانے دو اور آ جائے گا،اور تو آ جائے گا امی پر وہ میرا فیورٹ برش تھا میرے بال سلکی ہیں آپ تو جانتی ہیں اور کسی برش سے نہیں بنتے"۔

اچھا نہ بس کرو۔"

امی اب آپ اگر بازار جاہیں تو ضرور لا دی جیے گا،مون میری کی طرف دیکھ کر سب چبا چبا کر بول رہا تھا۔

امی میں جا رہا ہوں علی کے پاس اس کے برش سے ہی بنا لو گا بال بھی یہ کہہ کر مون جانے کے لیے مڑ گیا"۔

مون دوسری طرف منہ کر کے مسکرا رہا تھا،کب سے ہنسی آ رہی تھی اسے میری کا ایسا ڈرا سہما منہ دیکھ کر"۔

اففف شکر چلا گیا ہٹلر،""""ہاہاہا"""""""""شکل دیکھو اپنی کیسی ہو گئی ہے،یار ڈرا جو اتنا دیا تھا تمھارے بھائی نے لگ رہا تھا ابھی جان سے مار دے گا،اور ہاں تم کہاں جا رہی ہو۔فاطمہ بدتمیز تم نے کیوں بتایا اس کو،اور تمھیں کیسے پتا چلا یہ سب؟؟؟؟

جب آپ برش چھپا رہی تھیں میں وہی کھڑی تھی۔

اور مون بھائی پریشان ہو رہے تھے"۔

اس لیے ان کی ہیلپ کر دی امی بولتی ہیں دوسروں کی ہیلپ کرنے سے ثواب ملتا ہے، اور کان چھوڑیں میرا درد ہو رہا ہے کب سے پکڑا ہوا ہے آپ نے۔

ویسے تو ایک بات نہیں مانتی تم پھوپھو کی، آج بڑا یاد آگیا تمھیں اپنی اماں کی بات ماننا بد تمیز

اچھا چلو چھوڑو میری بچی ہے غلطی ہو گئی اس سے معاف کر دو"۔

اچھا زینی تم تیار ہو میں ذرا آتی ہو، کہاں جا رہی ہو؟؟؟؟

آ رہی ہو پانچ منٹ میں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری نے دروازہ نوک کیا، اسلام و علیکم ! میں اندر آجاؤ علی بھائی؟؟؟؟؟

تم اندر آگئی ہو میری، اوہ سوری۔

ہاں بولو کیا کام ہے۔ میں مون سے معافی مانگنے آہی تھی، میں نے جان کر نہیں کیا، میں مارکیٹ جاؤگی تو اور برش لادوگی آپ کو"۔

نہیں شکریہ۔ تم پھر اس برش کو بھی استعمال کر کے توڑ کر بول دوگی میں لائی تھی نہ۔۔۔۔۔۔۔

جی نہیں میں ایسی لڑکی نہیں ہوں، میں تو بس سوری کرنے آہی تھی پر آپ تو اپنے دوست کی طرح ہی بدتمیز ہیں۔

او کے او کے میڈم جاؤ تم ہمیں پتا ہے۔

جہنم میں جاؤ دونوں"۔

نہیں میں تو تمھارے ساتھ جاؤگا مون نے جواب دیا"۔

میری غصے میں ٹھا سے دروازہ بند کر کے یہ جا وہ جا ہو گئی تھی۔

اس کو کیا ہو گیا ہے؟؟؟

کچھ نہیں ویسے ہی پاگل ہے تھوڑی تم اپنی تیاری کرو۔

www.novelsclubb.com

آج ابراہیم اور احمد بھائی کا ولیمہ تھا، میری اور سیمی نے ساڑھی پہنی ہوئی تھی، سیمی نے بلیک اور میری نے مہرون۔آج تو واقع ایسا لگ رہا تھا جیسے حسن اس پر تمام ہے"۔

لیکن اس کا یہ حسن اس کے لیے کتنی بڑی مصیبت بننے والا تھا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی،

کہاں جا رہی ہو میری؟؟؟

سیمی نے میری سے پوچھا، میں واشروم جا رہی ہوں آتی ہوں۔

ادھر سٹیج پر مون علی مجتبیٰ ابراہیم اور محمد بھائی کے ساتھ تصویریں بنا رہے تھے، گھر کی تمام عورتیں رسموں اور مہمانوں کے ساتھ باتوں میں لگی ہوئی تھیں، دوسری طرف میری واشروم سے باہر آ ہی اور واش بیسن کا نل کھول کر وہ ہاتھ دھو ہی رہی تھی کہ اس کو احساس ہوا اس کے پیچھے کوئی ہے، اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو پیچھے حسنین محمد بھائی کا سالہ کھڑا ہوا تھا، وہ جو اس سے اس دن فری ہونے کی کوشش کر رہا تھا، وہ اس کو دیکھ کر گھبرا گئی تھی لیکن بولی جی آپ لیڈیز واش روم میں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

اس سے آگے وہ کچھ بولتی۔ حسنین نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ لیا، ادھر فیملی فوٹو کے لیے سب میری کو ڈھونڈ رہے تھے پر میری وہاں ہوتی تو ملتی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجتبیٰ کیا ہوا کس کو ڈھونڈ رہے ہو؟؟؟؟؟؟؟

یار سیمی میری کو دیکھا ہے تم نے کہا ہے وہ، اس کو سب فوٹو کے لیے بلا رہے ہیں، وہ تو واش روم گئی تھی، مون بھائی آپ کہا جا رہے ہیں؟؟؟؟

میں میری کو دیکھنے نظر نہیں آ رہی کافی ٹائم سے بابا اور باقی سب بلا رہے ہیں اسے وہ واش روم گئی ہوئی ہے

اوکے میں دیکھتا ہوں اسے تم دونوں جاؤ سٹیج پر سب بلا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو حسین تتلی بہت اوڑھ تھی تو پوری شادی میں سب سے زیادہ حسین لگ رہی تھی، میری اپنے ہاتھ پاؤں مار کر اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی، اور کہاں ہے تمھارا وہ عاشق جو ہر جگہ آ کر ٹانگ اڑھا دیتا تھا، آج ہاتھ آہی ہے تو اتنی آسانی سے جانے نہیں دوگا تجھے ، میری نے اس کے ہاتھ پر جو اس نے میری کے منہ پر رکھا ہوا تھا زور سے چکھ مارا، تو وہ بلبلا کر پیچھے ہوا، "جنگلی لڑکی" کوئی ہے ہیلپ کوہی ہے بچاؤں """"""""""""""""

مون جو میری کو دیکھنے واش روم کی طرف آرہا تھا میری کی آواز سن کر اس کے قدموں میں اور تیزی آ گئی، حسنین بھاگ کر اس کی طرف گیا اور اس کو پکڑ کر اس اس کے منہ پر ہاتھ رکھا، چپ کر خوبصورت ہے تو اس کا مطلب کیا تیری بدتمیزی برداشت کروں گا"۔

اتنے میں مون دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا، میری کو اس لڑکے حسنین کے ہاتھ میں دیکھ کر اس کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا، اور میری اس کی حالت اس نے ساڑھی پہنی ہوئی تھی، اس کی ساڑھی کا پلو کھینچا تانی میں نیچے گر گیا تھا، وہ بغیر دوپٹہ کے اس حالت میں کھڑی مون کے غصے کو اور ہوا دے گئی تھی، مون نے ایک منٹ کا بھی وقفہ نہ لیتے ہوئے میری کو اس لڑکے کے ہاتھوں سے کھینچا اور حسنین کو مارنا شروع کر دیا، مون نے اس کے منہ پاؤ پیٹ میں مار مار کر اس کو آدھ موا کر دیا تھا، میری چیخ رہی تھی اس کو منع کر رہی تھی پر آج وہ کسی کی سننے کے موڈ میں نہیں تھا ،

ہمارے گھر کی عزت پر ہاتھ ڈالے گا کمینے، میں تجھے کب سے نوٹ کر رہا ہوں تو اس کو تنگ کر رہا ہے"۔

www.novelsclubb.com

مون نے آخری دفع ٹانگ اس کے پیٹ میں ماری تو وہ بے ہوش ہو گیا، اس کا چہرہ خون سے بھرا ہوا تھا، مریم بھاگ کر مون کے پاس آ ہی اور اس کے سینے سے لگ گئ، مون نے جھٹکے سے اس کو خود سے دور کیا جس کی وجہ سے وہ گرتی گرتی بچی، مون کی اس حرکت پر میری نے مون کی طرف دیکھا تو مون نے میری کو دیکھتے ہوئے کہاں

"اللہ نے عورت کو آدمی کی پسلی سے پیدا کیا ہے، فرشتوں کے سامنے نہیں بنایا عورت کا اتنا پردہ رکھا ہے اللہ نے عورت کو خود کو ڈھکنے کا حکم دیا ہے"۔

"

اب تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟

تم تو خود اپنی نمائش کرواتی ہو خود دعوت دیتی ہو آدمیوں کو کے وہ تمھیں بری نظر سے دیکھیں، خوش ہو جاؤ تمھارا مقصد پورا ہو گیا، وہ غصے میں کیا بول رہا تھا اس کو خود بھی پتا نہیں چل رہا تھا، اور مریم کا تو یہ حال تھا کہ مانو کاٹو تو بدن میں لہو نہیں، اس کا چہرہ سفید ہو گیا تھا۔

اپنی حالت درست کرو اور باہر آؤ میں تمھارا انتظار کر رہا ہوں_"

میری نے حال کیا ٹھیک کرنا تھا, رونے سے اس کا مسکارا پھیل گیا تھا اس نے اس کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی بال ٹھیک کیے اور فوراً باہر آ گی۔

میری تم کہاں چلی گئی تھی؟؟؟؟؟

مون تمہیں لینے گیا تھا واپسی پر یہ اتنے غصے میں کیوں ہے؟؟؟

بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟؟

اور تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟ کب سے سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا سیمی اس وقت فضول سوال مت کرو، میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے مجھے گھر جانا ہے مجتبی کو بول دو مجھے گھر چھوڑ آئے"۔

یار ابھی تو فنکشن ختم نہیں ہوا۔۔۔۔ پکچرز بھی بنوانی ہیں سب تمھیں بلا رہے ہیں کب سے۔۔۔۔۔۔۔۔

پکچر نہیں بنواو گی؟؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں میرا دل نہیں ہے، مجتبیٰ کو بول دو پلیز کے مجھے گھر چھوڑ آ ہے۔

اوکے میں کہتی ہوں۔

سیمی کے کہنے پر مجتبیٰ مریم کو گھر چھوڑ گیا تھا۔

گھر میں ملازموں کے علاوہ کوئی نہیں تھا، یہاں جو روم اس کے استعمال میں تھا وہ اس میں گی اور شیشے کے آگے کھڑی ہو گئی"۔

وہ پاگلوں کی طرح اپنے آپ کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔ کتنی حسین تھی وہ گندمی رنگت میں سرخی سی تھی، اس کے گال اور ناک ہر وقت لال رہتے تھے، رونے کی وجہ سے اس کا لاہٹ سا میک اپ اور لاہٹ ہو گیا تھا، آنکھوں کا مسکارا پھیل گیا تھا، اس کی آنکھیں اس کے

رونے کی چغلی کھا رہی تھیں اس نے وہاں کھڑے ہوئے مون کے الفاظ یاد کرنے کی کوشش کی (اب تم کیوں رو رہی ہو؟؟؟؟ تم تو خود اپنی نمائش کرواتی ہوں۔) وہ اس کو ایسا سمجھتا تھا، یہ سوچ کر ہی اس کا سانس رک رہا تھا، دل میں شدید درد کی لہر اٹھ رہی تھی۔ (تم خود دعوت دے رہی ہو آدمیوں کو کے وہ تمھیں بری نظر سے دیکھیں خوش ہو جاؤ تمھارا مقصد پورا ہو گیا ہے۔)

اس کا دل درد سے پھٹنے کو تھا، مون اس کو ایسی لڑکی سمجھتا تھا، اوہ خدا کہا جائے وہ

---------۔اس نے اپنے کان میں ڈالے ہوئے سلور جھمکے کھینچ کر نکال دیے، اب وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر اپنے بال کھینچ رہی تھی اور ساتھ ہی زور زور سے رو بھی رہی تھی۔

اس کو اس وقت اپنی ماں کی باتیں یاد آ رہی تھیں"

مریم دوپٹہ لے کر رکھا کرو حفظ قرآن ہو تم تمھارے سینے میں اللہ کا قرآن ہے۔

امی بس بھی حافظ قرآن کے دل نہیں ہوتے کیا؟؟؟؟

بیٹا یہ بات نہیں ہے، جب تم نے اللہ کی کتاب یاد کر لی ہے تو اس پر عمل بھی تو کرو نہ۔(

اللہ فرماتا ہے نہ قرآن مجید کی

www.novelsclubb.com

سوری الاحزاب میں

یا ایھا النبی قل لازواجک و بنتک ونساء المؤمنین یدنین علیھن من جلابیبھن ذلک ادنیٰ ان یعرفن فلا یوذین وکان اللہ غفور رحیم۔

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں سے اور اپنی صاحب زادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں۔اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی۔پھر نہ ستاہیں جاہیں گی۔اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

دیکھو بیٹا عورت کو اللہ نے کیا حکم دیا ہے کہ وہ خود کو ڈھانپا کر رکھے۔

www.novelsclubb.com

اچھا امی بس کریں آپ تو مولوی ہی بن جاتی ہیں، ایسی باتیں بتائیں گی مجھے ان کا علم ہو گا میں عمل نہیں کرو گی تو مجھے گناہ ہو گا، تو اچھی بات ہے نہ، نہیں امی پھر مجھے گلٹی فیل ہوتا ہے کے مجھے یہ معلوم ہے لیکن میں اللہ کا یہ حکم نہیں مان رہی، اللہ تمہیں ہدایت دے بس میری تو دعا ہے آمین -)

میری'' میری''''''''''''''دروازے پر دستک ہو رہی تھی۔ دروازے پر مون تھا جو دروازہ بجا رہا تھا اور میری کو آواز دے رہا تھا، میری نے جلدی سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

آپ؟؟؟

ہاں میں جلدی آیا ہوں تم سے بات کرنی تھی کچھ، جی بولیں۔۔۔۔

آج جو کچھ ہوا اس کے بارے میں گھر میں کسی کو کچھ نہیں پتا چلنا چاہیے، مون کافی سنجیدہ لہجے میں بات کر رہا تھا، یہ سن کر بابا چاچو سب پریشان ہونگے اور میں ایسا نہیں چاہتا، میں نے اس

لڑکے کو بھی سمجھا دیا ہے اب یہ معاملہ ختم سمجھو، میں کسی کے منہ سے یہ بات نہ سنوں ہمارے گھر کی عزت کا معاملہ ہے، اور تم بھی آیندہ احتیاط کرنا۔۔۔

اپنی شکل درست کرو سب آنے والے ہیں تمہیں ایسے دیکھ کر پریشان ہونگے۔

اتنی بات کر کے مون جن قدموں پر آیا تھا انہی پر واپس چلا گیا۔

اس کے بعد میری نے آٹھ کر چینج کیا اور اب وہ کافی فریش نظر آرہی تھی, اتنے میں سب گھر والے بھی آگئے تھے۔

سب سے پہلے میری کے بابا اس کے پاس آۓ، میری بیٹے تم گھر کیوں آگئی تھیں؟؟؟

تمھاری امی اور باقی سب پریشان بھی ہو رہے تھے۔

بابا طبیعت خراب ہو رہی تھی میری اور سر میں بھی بہت درد ہو رہا تھا اس لیے۔

چلو پھر اٹھو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں، نہیں بابا دوا ہی لی ہے میں نے اب میں کافی اچھا محسوس کر رہی ہوں اب سوؤں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی صبح تک، اچھا بیٹا پھر تم آرام کرو میں بھی چلتا ہوں، اوکے (لو یو بابا" "لو یو ٹو بابا کی جان) بابا کی اتنی فکر پر پھر سے مریم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے، اللہ حافظ۔ بابا۔ اللہ حافظ گڑیا"۔

بابا لاہٹ آف کر کے چلے گئے تھے پر اب نیند کس کو آنی تھی، میری تو یہ سوچ رہی تھی کے اب وہ مون کی نظروں سے گر گئی ہے"۔

وہ اسے اچھی لڑکی نہیں سمجھتا اپنی دوست نہیں سمجھتا وہ اب اس کا سامنا کیسے کرے گی۔

یہی سوچتے ہوئے میری کب سو گئی اُس کو پتا ہی نہیں چلا۔

www.novelsclubb.com

صبح اٹھ کر سب نے اس سے اس کے جلدی گھر آنے کا اس کی طبیعت کا پوچھا،اب وہ فریش فریش نظر آ رہی تھی اور اس میں ایک اور تبدیلی بھی نظر آ رہی تھی،جو کسی نے اس کو بولی تو نہیں پر نوٹ سب نے کی تھی جو دوپٹہ پٹی کی طرح اس کے گلے میں رہتا تھا آج اس نے اس کو اچھے سے اوڑھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری دوپہر کے وقت زینی کو ڈھونڈتے ہوئے چھت پر گی تو زینی چھت پر بیٹھ کر جنت کے پتے ناول پڑھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ مالٹے کھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہاں بیٹھی کیا کر رہی ہو تم؟؟؟؟؟؟؟؟؟

یار دو منٹ چپ کرو سیریس سین پڑھ رہی ہوں میں پھر بات کرتے ہیں،اوکے"۔

دس منٹ انتظار کے بعد زینی نے بک بند کر دی اور میری کی طرف دیکھا۔

ہاں تو کیا بول رہی تھی تم،۔کچھ نہیں بس ویسے ہی تمھارے پاس آ ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا ہاں یار میں یہ ناول پڑھ رہی تھی بہت اچھا ہے یہ، یار یہ کمال کی لو سٹوری ہے، اور اس میں پردے کے بارے میں بھی ہے لڑکی کافی فضول فیشن ایبل ہوتی ہے، اس کے ساتھ ایک برا واقعہ ہوتا ہے تو وہ ٹھیک ہو جاتی ہے اللہ اس کو سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے"۔

خیر تم بتاؤ جلدی کیوں آ گئی تھی تم رات؟؟؟

،بس یار طبیعت میری نے ابھی کچھ الفاظ ہی بولے تھے کہ جھوٹ نہیں سچ بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زینی بول اٹھی

رات مون بھائی کافی غصے میں لگ رہے تھے، کیا بات ہوئی ہے رات وہ تمہیں بلانے گے تھے واپسی پر تم تو آ ہی نہیں ہو وہ بہت غصے میں آ رہے تھے، ہاں یار وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میری نے زینی کو کل والا سارا قصہ سنا دیا"۔

اوہ اچھا تو یہ سب ہوا ہے یار یہ سب تو کسی مووی کیا سین لگ رہا ہے، زینی ہنستے ہوئے بولی

،شٹ اپ زینی میں مون سے اتنی محبت کرتی ہوں اور اس سب کے ہونے کر بعد اب وہ مجھے اچھی لڑکی نہیں سمجھتا یار اس کو کیسے بتاؤ میں اس سے محبت کرتی ہوں، اس کے ساتھ رہنا چاہتی

ہوں، اس کا غصہ سخت لہجہ بے رخی سے بات کرنا تکلیف دیتا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ

مریم“”””””””””””””جی مون، یہ کیسی باتیں کر رہی ہوں تم میری بہن سے تم اتنی گھٹیا ہو گی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

چلو میرے ساتھ نیچے، اہمہ چھوڑیں میرا ہاتھ مون چھوڑیں درد ہو رہا ہے مجھے، مون کر گرفت میری کے ہاتھوں پر اتنی سخت تھی کہ مریم کی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے۔ چلو میرے ساتھ مون میری کو گھسیٹتے ہوئے چھت سے نیچے لے آیا تھا، مون یہ کیا کر رہے ہو تم چھوڑو بچی کا ہاتھ یہ کیا بد تمیزی ہے مون، میں بد تمیزی کر رہا ہوں بابا پوچھیں اس سے یہ کیا بول رہی تھی زینی کو، میں بس یہ بول رہی تھی کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں“۔

میری کا اتنا کہنا تھا کہ مون نے اتنی زور سے مریم کے چہرے پر تھپڑ لگایا کہ اس کا دماغ گھوم گیا، چپ کرو بے شرم بے حیا لڑکی کیسی باتیں کر رہی ہو تم ابو کے سامنے، ذرا شرم نہیں آ رہی تمہیں؟؟؟

خبردار خبردار جو آئندہ تم مجھے زینی کے ساتھ نظر آئیں"۔

جاو یہاں سے اب کھڑی تم میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو۔

میری پہلے تو اپنے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بے یقینی سے مون کو دیکھتی رہی کیا یہ وہی شخص تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی؟؟؟؟

اس کا شفقت اور محبت سے پیش آنے والا دوست، اور جب اس کو مون کے بلانے پر ہوش آیا تو وہاں سے بھاگ کر چلی نیچے چلی گی۔

مون تمھیں اس پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا بیٹا، بچی ہے وہ، بچی نہیں ہے وہ بابا صرف ایک بے حیا لڑکی ہے۔

بیٹا اگر وہ تمھیں پسند کرتی ہے تو اس میں حرج ہی کیا ہے میں بھائی جان سے بات کرتا ہوں، میری اپنی یہی خواہش تھی کے میں اس کو تمھاری دلہن بناو۔

بس ابو یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ مجھے نہیں کرنا اس سے ایسا کوئی بھی رشتہ۔

جیسا باپ ویسی بیٹی باپ نے بھی پسند کی شادی کی تھی، اب بیٹی کی حرکتیں بھی دیکھ لو توبہ توبہ، بس نعیمہ بیگم چپ کر جاہیں آپ خدا کا خوف کر لیں ایسی باتیں بچوں کے سامنے نہ کریں، بس میں ہی خوف کرو آپ اور آپ کے بہن بھائی نہ کریں، اور تم ادھر آؤ دروازے میں کہا کھڑی ہو؟؟؟؟

جی۔جی امی کیا بھائی سہی بول رہا ہے، وہ لڑکی تم سے ایسی باتیں کرتی تھی؟؟؟؟ شکل سے تو ایسی نہیں لگتی تھی ویسے۔

_________ نہیں امی وہ ''''

سچ بولو زینی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا، بھائی وہ آپ کو پسند کرتی ہے بچپن سے، مجھے شروع سے پتا ہے۔

زینی کی بات پر مون کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ آ ہی تھی۔

وہ آپ سے شادی کرنا چاہتی ہے اور وہ یہ بات آپ کو بتانے ہی والی تھی، بھائی مجھے اور کچھ نہیں پتا، آپ مجھے تو نہیں ماریں گے نہ اب میری کی طرح زینی نے روتی ہوے مون سے پوچھا ، نہیں میرا بچہ تمہیں کیوں مارو گا میں تم تو میری پیاری بہن ہو اس سب میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے میری جان، ادھر آؤ بیٹھو میرے پاس اب تم اس لڑکی سے ملنا چھوڑ دو کم کر دو، مون یہ سب کیا بول رہے ہو تم مریم زینی کی دوست ہے، بابا دوست اچھے نہ ہوں تو بندہ خراب ہو جاتا ہے صحبت کا اثر پڑتا ہے بہت میں نہیں چاہتا کہ میری بہن بھی ویسی ہی بنے۔

لیکن بیٹا وہ اچھی لڑکی ہے بری نہیں ہے نادان ہے غلطی ہو گی اُس سے، کہیں باہر کچھ غلط کرنے سے بہتر ہے اس نے گھر کا لڑکا پسند کیا ہے۔

اچھا بس کریں زینی کے ابو آپ تو تھکتے ہی نہیں ہیں اپنے خاندان والوں کی سائیڈ لے لے کر، مون کی والدہ کی بات پر اس کے والد بولے بیگم تم بیٹھ جاؤ آرام سے بیٹھ کر میرے خاندان والوں کی برائی کر لو میں ہی اٹھ کر چلا جاتا ہوں یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری بھاگ کر سیمی کر کمرے میں آ ہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری تم رو کیوں رہی ہوں، سیمی وہ مون کیا مون ؟؟؟؟ میری نے سیمی کو سارا واقعہ بتایا، بس میرا بچہ بس کچھ نہیں ہوتا رو نہیں خاموش ہو جاؤ، اللہ سے دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا، اٹھو نماز پڑھو تمہارا دل ہلکا ہو جائے گا، سیمی میرا دل نہیں کر رہا، میرا دل بہت دکھی ہے، میں نے اللہ سے ہر نماز کے بعد دعا میں اس کو مانگا تھا اور دیکھو پھر بھی کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں پہلے بھی سمجھایا تھا اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ نہیں آزماتا، تم دعا میں اس کو نہ مانگا کرو، تو کس کو مانگا کروں ؟؟؟؟؟

تم دعا میں مانگا کرو کہ اے اللہ تو میرے حق میں بہتر کر مجھے صبر دے میرے بس میں کچھ نہیں ہے تو نے مجھے بنایا ہے میرا دل بنایا ہے، میں اور میرا دل تیرے اختیار میں ہیں، مون کی محبت تو نے میرے دل میں ڈالی ہے، اگر وہ میرے حق میں بہتر ہے تو اس کو میرا کر دے، اور اگر نہیں ہے تو اس کو میرے دل سے نکال دے، یا اللہ مجھے میری طاقت سے زیادہ نہیں آزمانہ، میں تیری گناہ گار بندی ہوں کہی تیری آزمائش میں ہار نہ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔

اے دلوں کو پھیرنے والے رب میرے دل کو اپنی رحمت اور رضا کی طرف پھیر دے

آمین۔

میری کا سر سیمی کی گود میں تھا سیمی نے اس کو اٹھایا،

چلو میری لاڈلی حسینہ اٹھو اور نماز پڑھو، آپی میرا دل نہیں کر رہا، کیوں نہیں کر رہا ہے تمھارا دل نماز پڑھنے کو؟؟؟؟؟؟

پتا نہیں اتنی کوشش کرتی ہوں نماز پڑھو وضو بھی کر لیتی ہوں مصلہ بھی بچھا لیتی ہوں پر دل نہیں کرتا کہ نماز پڑھو۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو تمھیں نہیں پتا کہ کیا وجہ ہے؟؟؟؟؟؟

نہیں میں نہیں جانتی"۔

کیا اللہ تم سے راضی ہے مریم؟؟؟؟

کیا مطلب سیمی، مجھے کیسے پتا ہو سکتا ہے اس بات کا، میری جب اللہ ناراض ہوتا ہے تو سجدے کی توفیق چھین لیتا ہے، اللہ تم سے ناراض ہے میری اللہ کو مناو۔"۔

للہ کو کیسے مناؤ سیمی؟؟؟؟

غور کرو تم روز ایسا کیا کام کرتی ہو, جس کی وجہ سے اللہ تم سے ناراض ہے، کیا تم گانے سنتی ہوں؟؟

www.novelsclubb.com

ہاں سیمی کسی نامحرم سے بات کرتی ہو؟؟

ریلیشن شپ میں تو نہیں ہوبس دوست کی طرح کرتی ہوں۔ تمھارے پاس وجہ ہے چندا اللہ کو یہ سب نہیں پسند۔

پر میں غلط بات تو نہیں کرتی نہ، دیکھو میری ایک لڑکا آدمی کبھی آپ کا دوست نہیں ہو سکتا، تم جو بہانے بناؤ ایسے نہیں تو ویسے نہیں، چلو مان لیا تم ایسا نہیں سوچتی پر کیا گرنٹی ہے کہ اگلا بھی ایسا نہیں سوچتا بات کو سمجھو میری۔"۔

اور دوسری بات گانا سننا یار سیمی ایسے نہیں بولو میں گانے سنے بغیر نہیں رہ سکتی"۔

میوزک میری صبح شام غم خوشی سب کا ساتھی ہے، میں اس کو نہیں چھوڑ سکتی

اچھا میری ایک بات بتاؤ ایک بہت بڑا مجمع ہے اس میں پوری دنیا موجود ہے۔اس میں تم بھی بیٹھی ہوئی ہوں اور اس محفل میں اللہ تعالیٰ موجود ہیں، اللہ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت سنا رہے ہیں لیکن اس مجمع میں تم بیٹھی ہو نہ تو تم اللہ کو دیکھ رہی ہو نہ سن پا رہی ہو کیسا لگے گا تمھیں؟؟؟؟؟؟؟؟؟

سیمی کی بات سن کر میری کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے۔

بولو کیسا محسوس کرو گی تم؟؟؟؟؟؟

کیسی باتیں کر رہی ہو تم اللہ نہ کریں، تو کیا تم پھر بھی گانے سننا نہیں چھوڑ سکتی؟؟؟؟

میری کو گھبراہٹ ہو رہی تھی سیمی کی بات سن کر پتا نہیں سیمی میں کوشش کرو گی، یہ بول کر میری سیمی کے پاس سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری،،،،،،،،میری،،،،،،،،،،، جی امی اٹھو بابا کو چائے بنا کر دو، اچھا ماما لاتی ہوں بنا کر میری اٹھی اور جا کر اپنے والدین کے لیے چائے بنا کر لائی۔

یہ لیں بابا چائے اس نے دونوں کو چائے صرف کی، کہا جا رہی ہو میری؟؟؟؟

ماما سیمی اور ہمنہ کے پاس، ادھر بیٹھو میرے پاس تم میری کے بابا کل سے اس کا منہ بنا ہوا ہے، پوچھیں اس سے کے کیا ہوا ہے؟؟؟؟؟

کچھ نہیں ہوا ماما آپ ایسے ہی پریشان ہو جاتی ہیں، میری میری جان کیا ہوا ہے کیوں پریشاں ہو آپ بابا کو بھی نہیں بتاو گی؟؟؟

بابا تو آپ کے فرینڈ ہیں نہ۔۔۔۔۔۔

بابا وہ مون ابھی میری کچھ بولتی ہی اس کے بابا بول اٹھے اوہ اچھا مون والی بات پر منہ لٹکا یا ہوا ہے تم نے، کیا مطلب بابا آپ کو پتا ہے؟؟؟؟

ہاں نوید نے بتایا رات ہماری بات ہوئی تھی، بابا وہ۔۔۔بس میرا بچہ رو کیوں رہی ہو؟؟؟؟؟

بابا اب سب مجھے بری لڑکی سمجھیں گے، نہیں میرا بچہ تم تو میری پیاری بیٹی ہو، اور کسی کو پسند کرنا گناہ تو نہیں ہے۔ اگر لڑکی کسی سے محبت کرتی ہے تو وہ بری لڑکی نہیں ہو جاتی، ہاں مگر جن کے جذبات جوانی میں نا محرم کے بجائے رب سے جڑنا شروع ہو جائیں ان کے دل روحانی

لذتوں سے سرشار ہو جاتے ہیں،ان کی عاقبت کا سفر بہت خوبصورت ہوتا ہے اور خوش بخت ہیں وہ انسان جو رب کی محبت کو جوانی میں محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں"۔

تو میرا بیٹا تم دکھ کیوں کر رہی ہو، ہمارا دل پتا ہے کب ٹوٹتا ہے؟؟؟؟

جب ہم اللہ سے دور ہو جاتے ہیں،اللہ چاہتا ہے کہ اب ہم اس کے قریب ہو جاہیں،میرا بیٹا اللہ آپ کا انتظار کر رہا ہے، محبت میں ناکامی کو کمزوری نہیں طاقت بناؤ اپنی،اس نے انکار کر دیا تو کیا ہوا۔

اللہ میری بیٹی کو بہت اچھا ہمسفر دے گا،جو میری بیٹی سے محبت بھی کرے گا اور عزت بھی۔

عزت محبت سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے میرا بچہ جب عزت پر بات آجائے تو محبت سے بھی پیچھے ہٹ جانا چاہیے،مجھے یقین ہے میرا بچہ سمجھدار ہے،میری بات سمجھ گیا ہو گا"۔

چلو جاؤ میرا بیٹا جہاں جا رہی تھی تم،لو یو بابا" چلو بس آنسو صاف کر واپنے اب" اور لو یو ٹو میری جان"۔

میری کہاں جا رہی ہو تم؟؟؟؟

دریشوار آپی میں سیمی اور ہمنہ کے پاس جا رہی ہوں، آپ بھی چلے نہ ساتھ آخری دن ہے میرا انجوائے کریں گے۔ ویسے میری تم تو کافی بے شرم اور بے حیا ہو، جی۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب میں سمجھیں نہیں، مجھے بھی تم اتنی معصوم اور بھولی لگتی تھی، لیکن تم تو محبت محبت کھیل رہی ہو۔

یہ آپ کیا بول رہی ہیں، آپ کو کس نے بتایا یہ سب، مجھے کیا پورے گھر میں ایسا کون ہے جس کو یہ لو سٹوری نہیں پتا۔

دریشوار کو جو کہنا تھا وہ کہہ کر چلی گئی تھی، لیکن مریم کا چہرہ سفید پڑھتا جا رہا تھا۔

اس کو ہوش تو تب آ ہی جب مون اور مجتبیٰ کی بائیک آ کر رکی، اس کے آنسو گر رہے تھے۔ مگر وہ نہیں چاہتی تھی کہ اب اس کے آنسوں مون دیکھے، وہ بھاگتی ہوئی سیمی کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

سیمی کے کمرے میں جا کر میری سیمی کے گلے لگ گئی، کیا ہوا میری؟؟؟؟

کیا ہوا ہے تمھیں ہمنہ پانی لاؤ جلدی کرو۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ لو پانی پیو روکیوں رہی ہو، آپی وہ وہ سب کو پتا چل گیا، مریم روتے ہوئے سیمی جو سب بتا رہی تھی، لو پاگل تم اس بات پر رو رہی ہو۔

آپی سب کیا سوچیں گے میں سب کو کس منہ سے فیس کروں گی۔

لو جی روز اسی منہ سے کرتی ہوں اب بھی اسی منہ سے کرو گی۔

ہمنہ تم چھپ کر جاؤ پلیز یہ میری پوری زندگی کا معاملہ ہے اور تم مذاق سمجھ رہی ہو۔ سیمی تم تو کچھ بولو؟؟؟

www.novelsclubb.com

مجھے تو لگ رہا ہے سب اچھا ہوا ہے، یہ سب تمھیں اچھا یعنی ٹھیک لگ رہا ہے میری نے حیرانی سے پوچھا؟؟؟؟؟

ہاں اچھا ہوا سب کو خود ہی پتا چل گیا بعد میں بھی تو تمھیں بتانا پڑتا نہ۔

ویسے بھی گھر میں سب نے بول دیا ہے مریم اچھی لڑکی ہے، اور اگر اس کو مون پسند ہے تو اس میں کوئی مسلۂ نہیں ہے۔

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا لیکن مون اور چاچی نعیمہ کو ہے اس رشتے سے مسلۂ۔

لیکن تم فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا، میں اب فکر کر بھی نہیں رہی، اب مجھے اس سے شادی کرنی بھی نہیں ہے۔تب ہی رو رہی تھی تم اس فضول اور پاگل دریشوار کی باتوں پر۔

اچھا اچھا بس لڑو نہیں، ہمنہ بس اب تم بھی زبان کو چپ کر لو، یہ دیکھو میں نے تمھارے لیے چاکلیٹ کیک بنایا ہے، تمھیں پسند ہے نہ؟؟؟؟

شکریہ سیمی تم نہ ہوتی تو کیا ہوتا میرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں سب یہی ہے تمھاری میں تو کچھ نہیں لگتی ہمنہ ان دونوں کو ریکھ کر جل کر بولی،

ہمنو یار تو تو میری گلاب جامن جیسی دوست ہے نہ ،''ہم ہم بس مکھن نہ لگاؤ''۔

آج مریم کی گھر واپسی تھی,اس نے دو دن جیسے گزارے

تھے اس کو ہی پتا تھا، آج اس کا دل بہت دکھی تھا وہ کہاں یہاں رہنے کے خواب دیکھتی

تھی اور کہاں اب وہ اس گھر کو چھوڑ کر جا رہی تھی۔

وہ تو یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ یہاں واپس آئے گی بھی کہ نہیں، گھر میں سب سے مل کر

اب وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ گئے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

انہیں سٹیشن ابراہیم بھائی چھوڑنے آئے تھے، کسی نے اپنے رویہ سے اس کو پتا نہیں چلنے دیا تھا کہ گھر میں کوئی بات ہوئی ہے۔

میری سب کی لاڈلی تھی کوئی اس کو دکھی نہیں کرنا چاہتا تھا یہی سب سوچتے وہ اسٹیشن پونچھ گئے تھے، ابرہیم سے مل کر اب وہ لوگ ٹرین میں بیٹھ گئے تھے۔

وہ جب آرہی تھی تو وہ کتنی خوش تھی کتنی امیدیں لائی تھی ساتھ پر واپسی پر اس کے ہاتھ خالی تھے۔

اس نے اپنی آنکھیں بند کی اور سونے کی کوشش کرنے لگی۔اس کو خیال آیا اس نے کل سے مون کو نہیں دیکھا تھا۔

اس بار وہ اس کو سٹیشن چھوڑنے بھی نہیں آیا تھا، اتنا سب ہونے کے بعد اس کا آنا نہیں بنتا تھا، لیکن اس نے مسکرا کر آنکھیں بند کر لی، اس کی مسکراہٹ میں کرب واضح تھا۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف مون اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا، آسمان تو بہانہ تھا وہ کھڑکی سے صحن کا وہ حصہ دیکھ رہا تھا جہاں سے ابھی میری لوگوں کی گاڑی نکلی تھی۔

اس نے کھڑکی بند کی اور جا کر بیڈ پر لیٹ گیا، دسمبر کا آخر تھا ٹھنڈ بڑھ گئی تھی، اس نے آنکھیں بند کی اور سوچنا شروع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک چھوٹی سی بچی اس کے پاس بیٹھ کر اس کو بول رہی تھی مون میرے پیارے دوست مون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی توجہ نا پانے پر اس چھوٹی سی بچی نے اپنے چھوٹے ہاتھوں سے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔۔۔

کیا بات ہے مریم؟؟؟؟

مون آپ کیا کر رہے ہو یہ، میں لکھ رہا ہوں، کیا لکھ رہے ہوں، گرمیوں کی چھٹیوں کا کام کر رہا ہوں تنگ نے کرو، مون ان فلاورز میں میں کلر کر دو، کاپی پر بنے ہوئے پھولوں کو دیکھ کر

وہ بچی اس میں رنگ بھرنے کی ضد کر رہی تھی، آپ کام لکھوں میں کلر کر دوں گی، نہیں تم خراب کر دوں گی، مون پکا وعدہ نہیں کرو گی نہ خراب پلیز مان جاؤ، بچی کی اتنی ضد پر وہ مان گیا، اوکے ٹھیک ہے لیکن اگر خراب کیا تو مارو گا میں" اوکے"۔

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری یہ تم نہ کیا کیا؟؟؟ مون نے جب کاپی کی طرف دیکھا تو اسکا رنگ اڑھ گیا۔

کیا ہوا مون مجھے پتا تھا تم خراب کر دو گی تم نے پورے فلاور میں مار کر سے کلر کر دیا ہے اس میں بس آؤٹ لاہن مار کر سے دینی تھی باقی پینسل کلر سے کرنا تھا اب میرے نمبر کٹنگ ہو جاہیں گے، مون سوری اگلی بار نہیں ہو گا۔

نہیں بلکل نہیں اب ہاتھ بھی نہیں لگانا، چاچی دیکھیں نہ مون کو، مون بیٹا چھوٹی ہے غلطی ہو گئی ہے اس سے اگلی بار نہیں کرے گی۔

نہیں امی اب نہیں، مون" اس نے میری کی طرف دیکھا اس کی بڑی بڑی آنکھیں موٹے موٹے آنسوں سے بھری ہوئی تھیں، جو اس کی ڈانٹ کی وجہ سے آئے تھے۔

اب وہ بے بس ہو گیا تھا، وہ اس پیاری سی گڑیا کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا، اچھا رو نہیں بہت گندی لگ رہی ہو چڑیل کی طرح"۔

یہ لو کر لو کلر لیکن اب خراب نہ کرنا"۔

اس کی آنکھوں کے سامنے ایک اور منظر آیا۔۔۔۔۔۔

اب اس منظر میں وہ دونوں مسکرا رہے تھے مون اس کو بول رہا تھا تم بہت ڈرامے باز ہو۔

اب منظر بدل گیا تھا میری اور مون لان میں تھے مون لان میں رکھے ہوئے واہٹ بڑے سے جھولے پر جھولا لے رہا تھا، مون اٹھو مجھے بیٹھنا ہے تم اٹھو اور اٹھ کر مجھے جھولا دو، میری تم میرے ساتھ آ کر بیٹھ جاؤ، نہیں اٹھو تم "میں نہیں اٹھو گا کیا کر لو گی تم"۔

مون کی اس بات پر میری نے جھولے کو اتنی زور سے ہلایا کہ مون جو آگے لٹک کر بیٹھا ہوا تھا نیچے گر گیا۔اس کو زور سے چوٹ لگی تھی اس کی بازو چھل گئی تھی زخم سے خون آ رہا تھا، اب مون تو چپ تھا لیکن میری صاحبہ پورا منہ کھول کر رو رہی تھیں"۔

سوری مون میں نے جان کر نہیں کیا تمہیں اتنی زیادہ چوٹ لگ گئ، کچھ نہیں ہوتا میری تم رونا بند کرو، میری نے پنک کلر کی شارٹ فراق پہنی ہوئی تھی، ہمیشہ کی طرح اس کی دو پونیاں آگے کی طرف گر رہی تھیں مون نے میری کے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کیے اور اس کو بولا اٹھ جاؤ لیکن وہ اٹھ ہی نہیں رہی تھی، چوٹ مجھے لگی ہے رونا مجھے چاہیے اور رو تم رہی ہو، ابھی وہ کچھ اور بولتا کہ چھوٹے چاچو آ گئے، کیا ہوا میری گڑیا رو کیوں رہی ہو؟؟

چاچو وہ مون، کیا مون اوہ مون بد تمیز تم نے پھر اس کو تنگ کیا ہے میں تمہیں مارو گا اگر تم نے اس کو آئندہ کچھ بولا تو لیکن چاچو، چپ" چلو دونوں میرے ساتھ اندر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چاچو آگے اور میری اور مون دونوں ان کے پیچھے پیچھے جا رہے تھے، مون نے مریم کی ایک پونی کھینچی بد تمیز تمھاری وجہ سے اتنی ڈانٹ پڑی ہے مجھے بتایا کیوں نہیں تم نے ان کو کہ میں نے نہیں تم نے مجھے گرایا ہے۔

سوری نہ مون میں تمھیں اپنے ساتھ چپس کھلاؤ گی تم یہ بات کسی کو نہیں بتانا نہ پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اوکے ٹھیک ہے چلا کو ماسی"۔

منظر دوبارہ بدلا چھت پر مون علی مجتبیٰ میری زینب سب کھیل رہے تھے، میری اور مجتبیٰ دیوار پر لٹک کر باتیں کر رہے تھے کہ اتنے میں علی بولا یار مون ٹھیک بول رہا ہے تو مجتبیٰ کو بھی بتا دیتے ہیں یہ بات وہ بھی ہمارا دوست ہے،

کیا بات بھائی؟؟؟؟

ادھر آؤ مجتبیٰ ایک راز کی بات بتائیں تمھیں،اوکے آرہا ہوں۔

مجتبیٰ جا کر علی اور مون کے پاس کھڑا ہو گیا اور ان کے ساتھ آہستہ آواز میں باتیں کرنے لگا،اوہ اچھا اچھا ٹھیک ہے"۔

سمجھ گیا میں کسی کو نہیں بتاؤ گا آپ دونوں فکر نہ کرو،اتنے میں ان لوگوں سے تھوڑی دور کھڑی میری بولی کیا بات مجھے بھی بتاؤ میں بھی تمھارے گروپ میں ہوں، تمھاری دوست ہوں یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علی ویسے بول تو یہ سہی رہی ہے اس کو بھی بتا ہی دیتے ہیں بات، چلو آؤ ادھر بتاتے ہیں تمہیں بھی راز کی بات۔۔۔۔۔۔۔۔

اب منظر کچھ یوں تھا میری بیچ میں کھڑی تھی مون علی مجتبیٰ اس کے آگے پیچھے کھڑے تھے۔

(راز کی بات بتانے کے لیے)

ہاں بتاؤ اب بات یہ ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔۔مون تم بتاؤ مون اس کے پیچھے کھڑا تھا، میری نے چہرا مون کی طرف کر لیا تب ہی علی نے مریم کے ناک کو پکڑا اور مجتبیٰ اور مون نے اس کو پکڑ کر کھینچا اور اس کو سردی میں ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑا کر دیا، میری اپنے ہاتھ پاؤں مار رہی تھی، لیکن وہ اس کو چھوڑ نہیں رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ایک دم ہی مریم کے ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ گئے، مون جو اس کو پکڑ کر کھڑا تھا، علی نے اس کا ناک چھوڑا تو وہ مون کی بازو میں گر گی۔

یا اللہ"""""""""اس کو کیا ہوا میں تمہیں بول بھی رہا تھا بس کرو۔ دیکھا اب تم نے مریم کو ہمیشہ سے ہی دمہ کا مسلہ تھا ٹھنڈے پانی اور سانس روکنے سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

مون پاگلوں کی طرح سب پر غصہ کر رہا تھا، میری کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے اس کا چیک اپ کروایا اس کو دوایاں دی تو اس کو ہوش آ گیا تھا، اور اب مون اس کے پاس کھڑا اس سے معافی مانگ رہا تھا اس کو پیار کر رہا تھا سوری ہماری پیاری دوست اب ہم ایسا نہیں کریں گے، ان کے گروپ میں علی اور مجتبیٰ مون اور میری کی جوڑی تھی، میری بچپن سے مون کے ساتھ اٹیچڈ تھی، اس کا دل مون کی طرف کھینچتا تھا، پر بچپن میں اس کو نہیں پتا تھا، ایسا کیوں ہوتا ہے اس کو مون کیوں اتنا اچھا لگتا تھا، مون آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر میری کو اور اس کی شرارتوں کو یاد کر کے مسکرا رہا تھا اور وہ یہ نہیں جانتا تھا"۔

www.novelsclubb.com

منظر ایک بار پھر بدلہ تھا میری اور مون دونوں گول گپے کھا رہے تھے،ایک گول گپا رہ گیا تھا جس پر لڑائی ہو رہی تھی مون یہ میں کھاؤ گی، نہیں یہ میں کھاؤ گا، تم نے دیکھا ہے تم کتنی موٹی ہو گئی ہو کھا کھا کر؟؟؟؟؟؟

یہ مجھے کھانے دو اب ورنہ اور موٹی ہو جاؤ گی۔

نہیں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہت لڑائی کے بعد بھی جب کوئی حل نہیں نکلا تو مون بولا میری منہ کھولو گول گپا اٹھا کر اس نے بولا ادھا تم کھاو آدھا میں کھاؤ گا،اب منظر یہ تھا کہ مون میری کو گول گپا کھلا رہا تھا ادھا میری کے منہ پر لگ گیا تھا، جسے دیکھ کر وہ ہنس رہا تھا،اور باقی جو اس کا جھوٹا بچ گیا تھا وہ خود کھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میری مون زینی چاچو سب ہارر مووی دیکھ رہے تھے کہ اتنے میں میری کو اس کی امی نے آواز دی۔۔۔۔۔۔

میری آجاؤ سونا نہیں ہے تم نے ؟؟؟؟؟؟

کل ہم نے واپس جانا ہے سو گی تو اٹھو گی نہ۔

اوکے ماما آرہی ہوں میں۔

مون مجھے اب اکیلے جاتے ہوئے ڈر لگ رہا ہے پلیز چلو نہ ساتھ میرے۔۔۔۔۔۔

میں نے نہیں بولا تھا کہ ہارر مووی دیکھو تم، اب اکیلے ہی جاؤ مجھے خود ڈر لگ رہا ہے، چاچو مون کو بولیں نہ کہ مجھے نیچے تک چھوڑ آ ہے۔۔۔۔۔۔

جاؤ مون چھوڑ آؤ اس کو چھوٹی بچی ہے ڈر رہی ہے، تم تو بڑے ہو نہ۔

مون اور میری نیچے میٹرس پر بیٹھے ہوئے تھے، مون ٹانگیں لمبی کر کے اور میری اس کے پاؤں کے پاس، اٹھو بھی اب پھر ہی چھوڑ کر آؤ گا نہ ڈرامے باز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا نہ اٹھ رہی ہوں صبر کرو، میٹرس نیچے بچھا ہوا تھا، میری اٹھنے لگی تو گر گی لیکن اس کا ہاتھ مون کے پاؤں پر تھا، اگر وہ اس کا پاؤ چھوڑ دیتی تو نیچے گر جاتی، میری کے مومی ہاتھ اور اس

میں گولڈ کی سٹون والی رنگ بہت پیاری لگ رہی تھی، مون نے پہلے میری کے ہاتھ کو پھر میری کو دیکھا جو اس کو ہی دیکھ رہی تھی، اور اس نے ایک دم اس کی طرف سے نظریں ہٹالیں، اس کہ دل میں گدگدی سی ہو ہی تھی میری کو دیکھ کر، اس نے دیکھا میری اس کے پاؤں کی طرف دیکھ رہی ہے۔

اس کے سٹیپ کٹنگ بال اس کے چہرے پر آرہے تھے تو اس نے اس کا دوسرا ہاتھ پکڑ کر اس کو سہارا دیا تو وہ سیدھی کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

سوری مون آپ کو درد تو نہیں ہورہا، اگر میں آپ کا پاؤں چھوڑ دیتی تو گر جاتی

۔۔۔۔۔۔۔۔

مون اس کے چہرے کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ عجیب گریز تھا آنکھوں کا"۔"

کوئی بات نہیں چلو چھوڑ آؤ تمھیں مون اور مریم ساتھ ساتھ چل رہے تھے ٫ میری زینی اور باقی سب کو مل آہی تھی،

میری ”جی ؟؟؟

تمہیں چین نہیں ہے ویسے، ایسے کیوں بول رہے ہو تم، اب دیکھو مجھے تمھیں چھوڑ کر آنا پڑ رہا ہے، نہ تم اوپر آتی نہ مجھے تمہیں چھوڑنے آنا پڑتا۔

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ میری اس کے گلے لگ گی۔

وہ اب سترہ سال کا لمبا لڑکا تھا، اور میری کی عمر چودہ سال تھی، وہ اس سے قد میں تھوڑی چھوٹی تھی۔

یار آج تو نہ لڑو مون کل میں جا رہی ہوں، مل لو کیا پتا اگلی بار ہم کب آئیں۔

میری کا سر مون کے دل کے مقام پر تھا، وہ سن سکتی تھی مون کا دل کتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

اس نے میری کو خود سے دور کیا اور ایک نظر اس کو دیکھ کر بولا ایسے نہیں بولو جلدی آنا میں تمھارا انتظار کروگا۔ اوکے بائے۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ میری اور مون کی آخری ملاقات تھی"۔۔۔۔۔۔

مون کو اپنی حالت سمجھ نہیں آ رہی تھی کے اس کو کیا ہو رہا ہے، وہ روزرات کو میری کے بارے میں سوچنے لگا تھا۔ جب فرست سے بیٹھا ہوتا تو وہ اور بس میری کی یادیں ہوتی اور اب تو اس کا یہ حال ہو گیا تھا کہ کام کرنے سے پہلے کام کرنے کے بعد ہر وقت میری اس کو یاد آتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک دن وہ مجتبیٰ کے کمرے کے آگے سے گزر رہا تھا کہ اس نے مجتبیٰ کو کہتے ہوئے سنا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں مریم کو پسند کرتا ہوں دریشوار مجتبیٰ تم پاگل ہو گئے ہو۔

کیا بول رہے ہو تم؟؟؟؟؟

ہاں میں پاگل ہو گیا ہوں آپی میں اس سے محبت کرتا ہوں وہ بھی مجھے پسند کرتی ہے-----------

مون اس سے زیادہ اور کچھ نہیں سن سکتا تھا وہ وہاں سے تیز تیز چلتا اپنے کمرے میں آیا اور کمرے میں بند ہو گیا۔

اس نے پورا دن کھانا نہیں کھایا نہ وہ کسی اور کام سے کمرے سے باہر نکلا۔

وہ جس سے محبت کرتا تھا وہ کسی اور سے محبت کرتی)

ایک منٹ رو کیں----------

محبت" یہ کیسا اعتراف ہوا تھا اس پر، اس کو مجتبیٰ کے منہ سے میری کا نام سن کر احساس ہوا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے،

یہ بات اس کے لیے نا قابل برداشت تھی کہ کوئی اس کا یوں نام لے اپنی زبان سے مون سے زیادہ بھی کوئی اس سے محبت کر سکتا ہے؟؟؟؟؟؟؟

اس کو سانس نہیں آ رہا تھا عجیب سی گھٹن تھی عجیب سی تکلیف تھی جو اس کو دل میں ہو رہی تھی۔

پوری رات اس نے پاگلوں کی طرح رو کر گزاری تھی، صبح جب وہ کمرے سے باہر نکلا اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مون بیٹا کیا ہوا تمہیں؟؟؟؟

تمھاری آنکھیں لال کیوں ہو رہی ہیں بیٹا، رات کو سوئے نہیں تھے کیا تم۔۔۔۔۔۔۔

رات کھانے پر بھی نہیں آۓ ہے تم، تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نہ، اپنے بیٹے کی ایسی حالت دیکھ کر نعیمہ بیگم پریشان ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا تم روئے ہو مون ؟؟؟؟؟

بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے بیٹا میں کل سے پریشان ہو،،ماما کچھ نہیں ہوا اس کی آواز بھی رونے کی وجہ سے بھاری ہو رہی تھی۔۔۔۔

مون ادھر دیکھو میری طرف میری جان اور سچ بتاؤ کیا ہوُا ہے کیوں پریشاں ہو تم ؟؟؟؟؟

وہ ماں ہی کیا جو بغیر دیکھے اپنے بچہ کا دکھ نا جان لے ماں تو چہرہ دیکھ کر بتا دیتی ہے کہ اس کی اولاد پریشان ہے،اس نے اپنی ماں سے آنکھیں چراتے ہوا کہا

ماما میرا صبر نہ آزمائیں میں ٹوٹ گیا تو جڑ نہیں پاؤ گا،ایسے مت کہو میری جان بتاؤ مجھے میرے بچے کیا بات میرے بیٹے کو پریشان کر رہی ہے۔

ماما میں مریم سے محبت کرتا ہوں تو اس میں ایسی کیا بات ہے جو تم رو رہے ہو اس کی امی نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

بلکہ میں اور تمھارے بابا کو بھی وہ بہت پسند ہے ہم خود سوچ رہے تھے کہ تم سے بات کریں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس میں رونے کی کی کیا بات تھی تم مجھ سے پہلے کہتے پاگلوں کی طرح رو کر تم نے اپنا حال بگاڑ لیا ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں ماما وہ میرے نصیب میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی ماں کے گلے لگ کر بچوں کی طرح رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ایسی باتیں کیو کر رہے ہو مون ماما وہ مجتبیٰ کو پسند کرتی ہے،اور وہ بھی اس کو پسند کرتا ہے۔

نہیں بیٹا ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ ایک اچھی لڑکی ہے تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

۔۔۔۔۔۔

ماما میں نے اپنے کانوں سے سنا ہے مجتبیٰ کو یہ سب کہتے ہوئے۔۔۔۔۔۔

اچھا تم پریشان نہ ہو سب اچھا ہو گا اس کی امی نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا،مون یہ کیا تمھیں تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے، نہیں امی میں ٹھیک ہوں۔

اٹھو مون ڈاکٹر کے پاس چلو دوا ہی لے کر آؤ ورنہ میں تم سے ناراض ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کی امی اس کو زبردستی ڈاکٹر کے پاس لے کر آہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

یہ کسی بات کی بہت زیادہ ٹینشن لے رہے ہیں، اس لیے ان کو سر درد اور بخار ہے کوشش کریں ان کو خوش رکھیں"۔

جی ڈاکٹر صاحب شکریہ۔

ہاں بیگم کہاں ہے مون؟؟؟

زینی بتا رہی تھی کہ مون کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، ہاں بس بخار ہے اس کو ہلکا سا۔

اچھا میں دیکھ کر آتا ہوں اسے، میں بھی چلتی ہوں ساتھ، مون بیٹا نوید صاحب مون کے کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔۔

مریم میری مریم ۔۔۔۔۔۔۔۔ مون بار بار مریم کا نام پکار رہا تھا وہ کسی خواب کے زیر اثر تھا۔

مون مریم نہیں ہے میں ہوں، بابا مریم۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا مریم کو نعیمہ بیگم یہ بار بار مریم کا نام کیوں لے رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

نعیمہ بیگم نہ نوید کو سارا قصہ سنایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ تو یہ بات ہے، مگر یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ مریم بھی مجتبیٰ کو پسند کرتی ہے۔

اس کو کوئی غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے نہ۔

نوید صاحب میرے بچے نے اپنے کانوں سے سنا ہے۔، پلیز کچھ کریں اس کے لیے، اس کی ایسی حالت مجھ سے دیکھی نہیں جا رہی، پریشان نہ ہوں یہ ٹھیک ہو جائے گا آہستہ آہستہ۔ تم ذرا اس کا خیال رکھوں اور اس پر زیادہ توجہ دوں۔

اس کو تمہاری توجہ اور محبت کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مون کیا کر رہے ہو بیٹا باہر آجاؤ اتنا پیارا موسم ہو رہا ہے۔

باہر آؤ میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے چائے بنا کر دیتی ہوں۔

نہیں امی میرا دل نہیں ہے میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں۔ آپ دروازہ بند کر کے چلی جائیں پلیز۔

مون کا دن رات مریم کی یادوں میں گزرتا تھا، لیکن اب فرق یہ تھا کہ پہلے وہ مریم کے ساتھ رہنے کے خواب دیکھتا تھا اور اب مریم کو مجتبیٰ کے ساتھ دیکھ کر اپنا خون جلاتا تھا، وقت آہستہ آہستہ گزر رہا تھا گھر میں سب مون کا بدلہ ہوا رویہ نوٹ کر رہے تھے۔ اور آخر یہ سب کب تک چھپ سکتا تھا، مون کی امی نے سب کے سوالات سے تنگ آکر کہہ دیا تھا کہ مون کالج میں کسی لڑکی کو پسند کرتا تھا۔

اس نے مون کو دھوکا دے دیا ہے، لیکن اس سب میں مون کا ایک فائدہ ہوا تھا وہ اللہ کے قریب ہو گیا تھا، یہ نہیں تھا کہ وہ پہلے نماز نہیں پڑھتا تھا لیکن اب وہ کوئی نماز قضا نہیں کرتا تھا۔

ساری رات اس کو نیند نہیں آتی تھی وہ اٹھ کر تہجد پڑھتا اللہ سے اپنی بہتری اور صبر کی دعا کرتا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ اللہ میرے دل میں اس ظالم کو تو نے ڈالا ہے میرا دل میرے بس میں نہیں ہے، اللہ تو ہی اس کا مالک ہے وہ میری نہیں ہے۔ تو اس کو میرے دل سے بھی نکال دے، پہلے جسے وہ نمازوں میں مانگتا تھا اب اس کو بھولنے کی دعائیں کرتا تھا یہ سب آسان نہیں تھا اس کے لیے بہت تکلیف ہوتی تھی اس کو یہ دعا کرتے ہوئے اللہ کے سامنے وہ بچوں کی طرح روتا تھا۔۔۔

مگر وقت آہستہ آہستہ گزر گیا تھا، کیونکہ وقت کا کام ہے گزر جانا وقت کسی کے لیے نہیں روکتا، اور وقت ہی واحد ایسی دوا ہے جو ہر زخم کو بھر دیتا ہے، مگر کچھ زخم زیادہ وقت لیتے ہیں بھرنے میں۔۔۔۔۔۔۔۔

ابراہیم اور محمد بھائی کی شادی آگئی تھی، اب مون کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہوتا تھا۔

اس کو پتا تھا اب شادی میں وہ بھی آئے گی۔

وہ کیسے دیکھے گا اس کو کسی اور کے ساتھ۔ یہ سب باتیں اس کو سکون نہیں لینے دیتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن مریم اور مجتبیٰ ایک دوسرے سے نارمل کزنز کی طرح بات کرتے تھے، وہ حیران ہوا اس کا دل کیا کہ وہ اس سے پوچھے کے وہ سب سے کیوں چھپا رہے ہیں کیوں سب کو دوکھے میں رکھ رہے ہیں، لیکن اس نے اپنی سوچ کو جھٹک دیا، وہ اس کے سامنے نارمل رہنا چاہتا تھا، اس نے پوری کوشش کی اور وہ کامیاب بھی رہا۔

لیکن محمد بھائی کے سالے کا مریم سے فری ہونا اس کو اچھا نہیں لگ رہا تھا، اور اس کمینے انسان کی وہ گھٹیا حرکت اس نے مریم کو ہاتھ لگایا یہ سب وہ کیسے برداشت کر سکتا تھا، اور پھر میری جب زینی کو اپنی اور مون کی محبت کا بتا رہی تھی، اس کو ایسا لگ رہا تھا کوئی اس کو بھری محفل میں زلیل کر رہا ہے۔

اس کی پسند پر تھو تھو کر رہا ہے، اسے یقین نہیں آ رہا تھا وہ ایک ایسی لڑکی سے محبت کرتا تھا، جو کسی بھی لڑکے سے محبت کا دعویٰ کر سکتی تھی۔

اس کے منہ سے اپنے لیے محبت کا اعتراف اس کو تکلیف دے رہا تھا، آخر یہ لڑکی کتنے لڑکوں سے ایسے اعتراف کر چکی تھی، وہ اب اپنے آپ کو اس تکلیف سے بچانا چاہتا تھا، جو اس نے پچھلے تین سال کاٹی تھی، اس لیے وہ میری کو جلد از جلد یہاں سے بھیج دینا چاہتا تھا، کہی اس کا دل پھر اس دھوکے باز کی باتوں میں نہ آجاے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کوئی دروازہ نوک کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔دروازے پر مجتبیٰ تھا،

مون بھائی میں مجتبیٰ اندر آجاو، مون نے دیکھا اس کا چہرا آنسوں سے تر تھا۔

اس نے اپنی بازوں سے چہرہ صاف کیا، اور مجتبیٰ کو اندر آنے کی اجازت دے دی، مون بھائی مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا۔

ہاں مجتبیٰ بولو کیا کام ہے۔

www.novelsclubb.com

میں آنلاین یہ رنگ منگوانا چاہ رہا تھا، مجھے بتادیں یہ ویبسایٹ ٹھیک ہے؟

مون نے رنگ دیکھی تو وہ لیدیز رنگ تھی، یہ تو لیڈیز رنگ ہے تم نے یہ کس کے لیے منگوانی ہے، مریم کے لیے۔

کسی نے زوردار چانٹا مارا تھا مون کے منہ پر، تمھیں ذرا شرم نہیں آرہی، دکھ نہیں ہو رہا؟؟؟

تم اس لڑکی کو رنگ دینا چاہتے ہو، جو مجھے پسند کرنے کا دعویٰ کر رہی تھی؟؟؟؟

مون بھائی پاگل ہو گئے ہیں کیا بکواس کر رہی ہیں آپ، میں اس کو کیوں دینے لگا رنگ، کیا مطلب تو پھر کونسی مریم کی بات کر رہے ہوں تم؟؟؟؟

یار آپ تو میرے دوست ہیں آپ سے کیا چھپانا، آپ اقبال انکل کو جانتے ہیں نہ؟؟؟؟

ہاں۔"ان کی بیٹی مریم جو شادی میں بھی آہی تھی، بلیو ڈریس میں میں اس کو پسند کرتا ہوں، کافی سال ہو گئے ہیں ہمیں ساتھ اب میں چاہتا ہوں میری انگیجمینٹ ہو جائے۔ میں نے گھر میں بھی بات کرلی ہے اس کے لیے۔

مجتبیٰ پتا نہیں کیا کیا کہانیاں سنا رہا تھا مون جو،اور یہاں مون کو تو جیسے کسی نے تپتے صحرا پر لا کھڑا کیا تھا،اوہ خدا یہ کیا کر دیا تھا اس نے اپنی ہی محبت کے ساتھ۔

مون بھائی آپ سن رہے ہیں میں کیا کہہ رہا ہوں؟؟؟

مجتبیٰ ابھی تم جاؤ بعد میں آنا میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے ابھی، کیوں کیا ہوا آپ کی طبیعت کو؟؟؟

کچھ نہیں جاؤ تم ابھی۔

مجتبیٰ کے جانے کے بعد مون اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔یہ کیا کر دیا تھا اس نے اپنی محبت کے ساتھ۔اس نے محبت تو کی تھی، لیکن اعتبار نہیں کیا تھا، وہ ایک دفعہ میری کی بات سن تو سکتا تھا، پر اس نے کیا کیا بس فیصلہ سنا دیا اور خود سے یہ سوچ لیا کہ وہ بے وفا ہے۔

اس کی مریم بے وفا ہے، اب وہ اس کو کیسے منائے گا، وہ ہمت نہیں کر پا رہا تھا مریم سے معافی مانگنے کی پتا نہیں کب تک اس کو اپنی غلطی کے گلٹ میں جینا تھا۔

مون غصے میں اپنے کمرے کی ہر چیز کو اٹھا اٹھا کر نیچے پھینک رہا تھا اس کو میری کی وہ آنکھیں یاد آرہی تھی جس میں یہ شکوہ تھا کہ وہ اس پر اس کی محبت پر یقین نہیں کرتا۔

اس نے میری کو تھپڑ مارا تھا اس کی آنکھوں کا دکھ یاد آرہا تھا مون کو۔

مگر میری کو تھپڑ مار کر اس کو بھی دکھ ہوا تھا بعد میں اس نے خود کو سزا دی تھی، وہ تب تک اپنا ہاتھ دیوار میں مارتا رہا تھا، جب تک اس کے ہاتھ سے خون نکل نکل کر ہاتھ سن نہ ہو گیا۔

مریم نے نہیں دیکھا تھا، جب دریشوار اس کو باتیں سنا کر گئی تھی وہ صحن میں کھڑی تھی، مون مجتبیٰ کے ساتھ آیا تھا اس کے ہاتھ پر واہٹ پٹی بندھی ہوئی تھی۔

وہ اپنے آنسوں چھپانے کے چکر میں مون کی طرف دیکھے بغیر ہی چلی گئی تھی۔

مون کو یہ سب سوچ کر غم غصہ سب کچھ ہو رہا تھا، لیکن اب کیا کو سکتا تھا۔

جلد بازی کے فیصلے ہمیشہ انسان کا نقصان کرواتے ہیں اور اب مون بھی بیٹھ کر پچھتا رہا تھا، اگر محبت کے رشتے میں اپنی محبت پر اعتبار نہ ہو تو اس محبت کا کوئی فاہدہ نہیں، اگر کبھی کوئی غلط

فہمی ہو جائے تو ہمیں اس کو مل بیٹھ کر حل کر لینا چاہیے شک کی بنیاد پر رشتے ختم کر دینا کنارہ کشی کر لینا بے وقوفی ہے۔ مون یہ بے وقوفی کر چکا تھا اور اب پچھتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مریم کو اسلام آباد آئے ہوئے ہفتہ ہو گیا تھا، کراچی سے آکر وہ کافی مصروف رہی تھی، اس کی دوستیں کزنز سب اس سے ملنے آتی رہی تھیں، آج اس کی بیسٹ فرینڈ اس سے ملنے آ ہی تھی، ویسے تو میری سب کی ہی فیورٹ تھی سب سے پیار سے ملتی تھی سب کی دوست تھی۔

لیکن ضباعہ اس کی بیسٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری آؤ چھت پر چلتے ہیں، ہاں چلو۔

اسلام آباد کی حسین شام ان کی چھت سے اور بھی حسین منظر پیش کر رہی تھی۔

ضباعہ جلدی آؤ یار۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری تم تیز چلتی ہو میں اتنی تیز نہیں چلتی، آرہی ہوں آرام آرام سے، ضباعہ اوپر آ ہی تو میری نے اس کو زور سے گلے لگا لیا تقریبا پانچ منٹ کے بعد وہ ضباعہ سے دور ہوئی کتنے دنوں کے بعد آج تم سے ملی ہو میں ضباعہ میری آدھی ٹینشن ختم ہو گئ ہے تم سے مل کر۔

بس بس ایکٹنگ نہیں اتنی محبت ہوتی تو تم خود ملنے آتی مجھے، یار ضباعہ ایسے نہ بولو مہمان آجا رہے تھے ایسے میں کیسے آسکتی تھی اکیلے ماما کے ساتھ ہی آنا تھا نہ وہ مصروف تھیں۔

اچھا چلو بتاؤ کیسی رہی شادی اور کیا بات ہوئی ہے وہاں مون سے اس دن تمہاری، تم نے مجھے کال کی تو تم رو رہی تھی میں بہت پریشان تھی تمھیں لے کر بتاؤ اب مجھے ساری بات کیا ہوا تھا۔

میری ضباعہ کا ہاتھ پکڑ کر اس کو چھت پر رکھے بڑے سے واہٹ جھولے پر لے گئ، جو سفید پھولوں کی بیل اور لاہٹوں سے سجا ہوا تھا، مریم نے ضباعہ کا ہاتھ دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور اس کو سب سنانا شروع کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ سب ہوا وہاں ضباعہ اس نے ایک موقع تک نہیں دیا مجھے اور میری محبت کو، وہ مجھے اور میری محبت کو ایک دفع سن تو لیتا کہ میں کیا بول رہی تھی کیا کہنا چاہتی تھی اس سے، اچھا یار غم نا کرو جو بھی ہوتا ہے اچھے ہی کے لیے ہوتا ہے تم بس اب مووان کرو دفع کرو سب کو دکھی مت ہوا کرو تم، تم اداس ہو کر بلکل اچھی نہیں لگتی، چڑیل لگتی ہو تم مجھے اداس ہوتے ہوئے

ضباعہ تم پردہ کرتی ہو تم ایک اچھی لڑکی ہو میں نہیں کرتی تو کیا میں ایک بری لڑکی ہوں ؟؟؟؟

جو اپنے جسم کی نمائش کرواتی ہے، ضباعہ نے اس کی بات سن کر اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا، میری اپنی ٹانگیں جھولے پر رکھ کر اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی، نہیں پاگل تم ایک بہت اچھی لڑکی ہو، جو لڑکی پردہ نہیں کرتی وہ بری تو نہیں ہوتی ہاں لیکن پردہ فرض ہے، اللہ کا حکم ہے ہمیں کرنا چاہیے ہمارے ہاں یہ مانا جاتا ہے جو لڑکی نقاب پہنتی ہے نامحرم سے یونہی ہر بات کیوں نہیں کر لیتی اس میں کانفیڈنٹ نہیں ہے، وہ ڈری ڈری سی رہتی ہے اور جو عورتیں

www.novelsclubb.com

نقاب نہیں پہنتیں کانفیڈینٹلی آدمیوں سے بات کر لیتی ہیں، ہمارا معاشرہ ان کو آوارہ اور بے حیا بولتا ہے۔

جو اسلام کو اپنانے کی کوشش کرے گا ہم اسے یہ کہہ کر سے ہٹا دیں گے کے ایسے تمہاری کوئی ویلیو نہیں ہو گی معاشرے میں لوگ تمہیں کم تر سمجھیں گے، اور جو نقاب اور پردہ نہیں کرتی ان عورتوں کو غلط باتیں کر کے نیچا دکھاتا ہے ہمارا معاشرہ۔

ہم اگر لوگوں کو خوش کریں گے تو یہ کبھی خوش نہیں ہوتے میری، تو ہم اس کو ہی خوش کیونہ کریں جو ہمارا رب ہے، ہم پر رحم کرتا ہے ہمیں خوشیاں دیتا ہے ہماری ہر خواہش پوری کرتا ہے ہماری ہر دعا قبول کرتا ہے ہمیں ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے، بلکل ایسا ہی ہے ضوبی، تو اس لیے لوگ کیا کہتے ہیں یہ مت سوچو اس کی فکر مت کرو تم بس اللہ کی فکر کرو کے وہ کیا سوچتا ہے تمہارے بارے میں۔

ضباء تم پردہ کرتی ہو تو تمھیں اکیلا محسوس نہیں ہوتا فیملی فنکشنز میں ہر جگہ، میرا مطلب ہے تم کیسا محسوس کرتی ہوں پردہ کر کے۔

مریم میں پردے میں بہت کمفرٹیبل ہوتی ہوں، بہت اچھا محسوس کرتی ہوں جب بھی گھر سے نکلتی ہوں اللہ سے دعا کرتی ہوں اللہ یہ پردہ نقاب میں نے تیرے لیے کیا ہے تو اس کو قبول کر اور میرے پردہ کی میری عزت کی حفاظت فرما۔

میری آج کل لڑکیاں فیشن کرتی ہیں، پینٹس پہنتی ہیں میک اپ کرتی ہیں، اور جب لڑکے ان کو چھیڑتے ہیں تنگ کرتے ہیں اور ایسی لڑکی کے ساتھ اگر ریپ کا واقعہ ہو جاتا ہے تو وہ بولتی ہیں ہم نے کچھ نہیں کیا لڑکوں کی نیت ٹھیک نہیں تھی۔ مجھے تم خود بتاؤ جب تم خود اپنی نمائش کرو گی تو آدمی تمھیں دیکھیں گے ہی نہ؟؟؟؟

پھر آگے سے بولتی ہیں اللہ نے ہماری حفاظت نہیں کی ہم اللہ سے دعائیں کرتے رہے،

میری تم خود بتاؤ تم نے کبھی سنا ہے کہ کسی پردہ کرنے والی کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں ضوبی بہت بہت کم ہوتا ہے ایسا، تو پھر جب ہم اللہ کا حکم مانتے ہیں اپنے آپ کو چھپا کے باہر جاتے ہیں اپنی زینت کی نمائش نہیں کرتے تو اللہ خود ہی ہماری حفاظت کرتا ہے، جو خود کو نمائش کا سامان بناتی ہیں، وہ کس منہ سے کہتی ہیں ہم نے اللہ کو اتنا پکارا اللہ نے ہمارے لیے مدد نہیں بھیجی۔

میری کو ضباعہ کی بات سن کر مون کی بات یاد آگئی تھی

(اللہ نے عورت کو مرد کی پسلی سے پیدا کیا ہے اور فرشتوں کے سامنے نہیں بنایا عورت کا اتنا پردہ رکھا ہے اللہ نے عورت کو خود کو ڈھکنے کا حکم دیا ہے، اب تم رو کیوں رہی ہو تم تو خود نمائش کرواتی ہوں، خود دیتی ہو آدمیوں کو دعوت کی وہ تمھیں بری نظر سے دیکھیں)

یہ سب یاد کر کے میری کی آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے، ضباعہ میں سب جانتی ہوں پردے کے بارے میں اللہ کا حکم تمام آیات میں نے ترجمے سے پڑھیں ہوئی ہیں، مجھے زبانی یاد ہیں میں کوشش کرتی ہوں باہر جاتے ہوئے حجاب کرو۔ لیکن سہی سے پردہ نہیں کر پاتی،

کوشش کرتی ہوں آہستہ آہستہ خود کو بدل لو لیکن تھوڑا ٹائم ٹھیک رہتی ہوں، پھر وہی گناہ شروع کر دیتی ہوں، میری اچھی بات کو آہستہ آہستہ اپنایا جاتا ہے۔

لیکن گناہ جب گناہ کا پتا چلے تو اسے فوراً سے خود سے کھینچ کر پھینک دیتے ہیں۔

ضباعہ میں بھی پردہ کرنا چاہتی ہوں پر یہ لوگ ان کی باتیں اور سب سے بڑھ کر میرا نفس بیچھ میں آجاتا ہے، کیا کروں میں ؟؟؟

میری اگر تم اس کو کل پرسوں تک لے جاؤ گی تو کبھی نہیں کر پاؤ گی، ہر کام کو کرنے کا درست وقت آج ہوتا ہے، میں تمھیں فورس نہیں کروں گی، تم بیٹھو سوچو اور سوچ کر فیصلہ کرو میں نیچے جا رہی ہوں، جو بھی فیصلہ کرو آکر سب کو بتا دینا، یہ کہہ کر ضباعہ میری کو اکیلا چھوڑ کر نیچے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری بیٹھ کر اپنی پرانی زندگی کو سوچ رہی تھی، پورے خاندان میں مریم کی ڈریسنگ اس کی خوبصورتی اس کا فیشن مشہور تھا، اور اب وہ جس راستے پر چلنے کا سوچ رہی تھی یہ بہت مشکل

تھا، لیکن اس راستے پر چلنے سے اس کو اس کا رب مل رہا تھا، میری نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اس کو کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ نیچے گئی ڈرائنگ روم میں ماما بابا ضباءہ اس کی ماما سب بیٹھے ہوئے تھے۔

ماما بابا مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے، ہاں میرا بچہ بولو، بابا میں پردہ کرنا چاہتی ہوں، ہاں تو میرا بچہ کرو کس نے منع کیا ہے"۔

ماما آپ کیا کہنا چاہیں گیں اس پر؟؟؟ میں تو تمھیں شروع سے ہی کہتی تھی کہ خود کو کور کرو مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے، تو ٹھیک ہے پھر آپ دونوں مجھے سپورٹ کریں گے نہ؟؟

ماما اپنی فیملی میں، ہاں ٹھیک ہے میری جان ہم سپورٹ کریں گے آپ کو اور بابا آپ اپنی فیملی میں؟؟

اس میں سپورٹ کی کیا بات ہے، بابا میں شرعی پردہ کروگی سب کزنز سے تو ظاہر سی بات ہے سب باتیں کریں گے نہ، کزنز سے کیوں؟؟

بابا کو شاید یہ بات پسند نہیں آئی تھی، بچپن سے تم ان کے ساتھ رہی ہو گھر کے بچے ہیں ان سے کیسا پردہ؟؟؟

باباکزنز ہیں بھائیوں کی طرح ہیں پر ہیں تو نا محرم ہی نہ۔

توسب سے کرو پردہ پر ان سے نہ کرو ہمارے گھر کے لڑکے برے لڑکے تو نہیں ہیں، تم کیوں مجھے خاندان سے کاٹ کر الگ کر دینا چاہتی ہو، تم جانتی ہو ہماری فیملی اوپن ماہنڈڈ ہے، وہاں پردے کا کوئی سوال نہیں، میں نے تمھیں سب سے الگ پالا تمھاری ہر خواہش پوری کی، لیکن تمہارے یہ سب کرنے سے مجھے فیملی میں کتنے مسئلے ہونگے تم سوچ بھی نہیں سکتی۔

لوگ تم سے رشتہ نہیں کریں گے، تو نہ کریں" باباجو لوگ اللہ کا حکم ماننے پر مجھ سے بایکاٹ کریں گے تو مجھے ان سے رشتہ ختم ہونے کا کوئی غم نہیں اور میں اجازت لینے نہیں آپ کو بتانے آئی ہو کے میں آج سے شرعی پردہ شروع کر رہی ہوں۔

ٹھیک ہے لیکن تم کزنز سے پردہ نہیں کرو گی، بابا میرے لیے وہ بھی نا محرم ہیں، مریم تمہیں میری بات سمجھ کیوں نہیں آرہی، محمد ابراہیم یہ سب بھائیوں کی طرح چاہتے ہیں تمھیں

، باباان بھائیوں کے دل میں کب فتور آجائے کون جانتا ہے، مریم بابا نے اس کو تنبیہ کی، بابا مجھے پتا ہے ہمارے گھر کے لڑکے اچھے ہیں، لیکن پردہ اللہ کا حکم ہے۔

اللہ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے/سورۃ النور

وقل للمومنین یغضضن من ابصارھن ویحفضن فروجھن ولایبدین زینتھن الاما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن ولایبدین زینتھن الالبعولتھن اواباھن اواباءبعولتھن اوابناھن اوابنابعولتھن اواخوانھن اوبنی اخوانھن اوبنی اخواتھن اونساھن اوماملکت ایمانھن اوالتبعین غیراولی الاربۃ من الرجال اوالطفل الذین لم یظھروعلی عورت النساء ولایضربن بارجلھن لیعلم مایخفین من زینتھن"۔ "

ترجمہ: مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں۔اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔سوائے اس کے جو ظاہر ہے۔اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی ارائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں

۔سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد یا اپنے خسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہو یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہو

بابا تو پھر آپ بتائیں اللہ کی مانو یہ آپ کی ؟؟؟

یہ ان کی وہ لاڈلی بیٹی تھی جس کے منہ سے ابھی فرمائش نکلتی بھی نہیں تھی اور اس کے بابا پوری کر دیتے تھے مگر آج وہ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے، مریم کو آج پوری دنیا میں اپنا آپ بہت اکیلا محسوس ہو رہا تھا، تمھارا جو دل کرے وہ کرو، لیکن جب تمہیں کوئی کچھ بولے گا تو میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں گا اور نہ ہی اس معاملے میں میں تمہیں سپورٹ کروں گا،"۔

بابا یہ کہہ کر اٹھ کر چلے گئے تھے، میری اپنی ماما کے گلے ملی پھر مسکرا کے ضباعہ کے گلے لگ گی۔

ضباعہ میں بہت خوش ہوں آج بابا بھی مان جاہیں گے نہ آہستہ آہستہ، مریم یہ سفر تھوڑا مشکل ضرور ہے پر اس کا اختتام بہت خوبصورت ہے۔

تمھارا پردہ تم سے تمھارے قریبی تمھارے اپنوں دور کر دے گا لیکن وہ اپنے جو منافق ہوں گے، اور جو اپنے ہوں وہ کبھی دور نہیں جاتے وہ ہر فیصلے میں ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، انکل بھی جلد یا دیر سے ضرور سمجھ جاہیں گے کے ان کی بیٹی کا فیصلہ بلکل ٹھیک تھا، اب جاؤ وضو کر واور دو نفعل پڑھ کر اللہ سے دعا مانگو کہ اللہ تمھارا پردہ قبول کر لے اور تمھیں استقامت دے، تم اپنے اس فیصلے پر ہمیشہ قائم رہو (آمین۔)

ضوبی میرے پاس تو عبایا نہیں ہے کوئی میں کیا پہنا کرو گی؟؟؟

میرے پاس دو ہیں میں احتیاطاً ایک ساتھ رکھتی ہوں، کل ہم۔ (گیگا مال اسلام آباد کا مشہور مال) جاہیں گے اور تمہارے لیے اچھے سے دو تین عبایا زلیں گے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

صبح کو میری اور ضوبی تیار ہو رہے تھے مال جانے کے لیے یار ضباعہ یہ نقاب مجھ سے نہیں ہو رہا، کیا مطلب یار میرا مطلب ہے کہ مجھے نقاب کرنا نہیں آتا، ادھر آؤ میں کر دیتی ہوں، تمھیں میں بہت کمفرٹیبل نقاب لے کر دوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں گیگا مال میں عبایاز کی شاپ میں کھڑی عبایاز دیکھ رہی تھیں، میری نے تین عبائے پسند کیے تھے، عبایاز لے کر وہ دونوں مال سے باہر آ گئیں، گاڑی میں بیٹھ کر میری پانی پی رہی تھی اور ضباعہ ڈرائیو کر رہی تھی کہ اتنے میں میری کا فون بجا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام وعلیکم سیمی کیسی ہو تم، میں ٹھیک میری تمھیں بتایا بابا نے؟؟؟؟

کیا؟ بابا نے تمھیں کچھ نہیں بتایا، نہیں میں گھر نہیں ہوں، مال آئی ہوئی تھی کوئی بات ہوئی ہے کیا۔

یار معصب نے رشتہ بھیجا ہے میرا، نہ کرو سیمی، مریم نے یہ بات چیخ مار کر کی تھی، مریم کی چیخ پر ضباعہ ڈر گی تھی، آرام سے میری۔۔۔۔۔۔

ضوبی نے میری کو گھورا، (سیمی اپنے کزن معصب کو پسند کرتی تھی، وہ بھی اس کو پسند کرتا تھا اور اب اس نے سیمی کے لیے رشتہ بھیجا تھا۔)

سیمی مجھے یقین نہیں آرہا، محمد بھائی اور چاچو نے کیا جواب دیا پھر، وہ مان گے یار ہمارا رشتہ پکا ہو گیا ہے، مریم نے یاہو بولتے ہوئے ایک دفعہ پھر چیخ ماری تو ضوبی نے کار روک دی۔

میری ایکسیڈینٹ ہو جائے گا آرام سے بات کرو مریم کی چیخوں سے یقیناً وہ پریشان ہو رہی تھی، سیمی مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔۔

میری مجھے خود یقین نہیں آرہا کہ محبت اتنی آسانی سے مل جاتی ہے، سیمی کی بات پر میری مسکرا رہی تھی، مجھے یقین ہے تمھیں بھی مل جائے گی تمہاری محبت مون بھی مان جائے گا، سیمی کی اس بات پر میری کے چہرے سے مسکراہٹ غاہب ہو گئی، سیمی مریم کو اس کی محبت کبھی نہیں ملے گی، میری اب ڈوبارہ مسکرا رہی تھی مگر اب غور سے دیکھا جائے تو اس کی آنکھوں میں ٹوٹے ہوئے خواب اور چہرے پر کرب نظر آرہا تھا، تمھیں پتا ہے سیمی میں اب چاہتی ہو کے مون شادی کر لے اور جب اس کا نکاح ہو رہا ہو میں اس کی دلہن کے پاس کھڑے ہو کر سنو جب قاضی اس سے پوچھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میری نے بات کرتے ہوئے سانس لیا تھا جس کی وجہ سے ہر جگہ خاموشی ہو گی تھی، بلکل ویسی خاموشی جیسے اس وقت مریم کے دل میں تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کو مون نوید کے ساتھ نکاح قبول ہے اور وہ اقرار کر دے میں اذیت کی انتہا دیکھنا چاہتی ہوں سیمی، میں پنے خواب ٹوٹتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں، میں اس کی دلہن کو خود مہندی لگانا چاہتی ہوں، دیکھنا چاہتی ہوں میں وہ ہاتھ کیسے لگتے ہیں جن میں لکھا ہو گا مون کی دلہن

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مریم چپ کر جاؤ خوشی کا موقع ہے اور تم ایسی باتیں کر رہی ہو، بلکہ مبارک ہو۔۔۔۔۔۔۔

کس لیے ؟؟؟ تمھارا اسٹیٹس دیکھا تھا پردہ شروع کر دیا ہے تم نے ؟؟؟؟؟ خیر مبارک

اس کی بات پر مریم اور اس کو پریشانی سے دیکھتی ہوئی ضوبی بھی مسکرا ہی تھی۔

اچھے دوست اللہ کی طرف سے نعمت ہوتے ہیں مریم کی پاس بہت سے اچھے دوست تھے، وہ اللہ کا جتنا شکر ادا کرتی اتنا کم تھا، اگر ہماری زندگی میں کسی ایک چیز کی کمی ہو تو ہمیں غور کرنا چاہیے، کسی دوسری طرف کسی ایک چیز کی زیادتی بھی ہو گی، اور مریم کے لیے یقیناً وہ زیادتی اچھے دوست تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

(دو سال بعد)

www.novelsclubb.com

وقت آہستہ آہستہ گزر رہا تھا مریم کا پردہ اس کے لیے مشکل نہیں رہا تھا، لوگوں کی ہلکی پھلکی باتوں کو وہ دل پر نہیں لیتی تھی، دو سال گزر گئے تھے میری پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گی تھی۔

دو سالوں میں وہ کافی کچھ سیکھ گیٔ تھی، میری کی ماما کو فالج ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ساری ذمہ داری اس پر آ گیٔ تھی، لیکن اس نے اپنی ذمہ داری بہت اچھے سے نبھائی تھی، اس سارے عرصے میں وہ ایک اچھی لڑکی اور فرمانبردار بیٹی بن گئی تھی، اس کے گھر والے اس سے بہت خوش تھے۔

www.novelsclubb.com

میری نہا کر آئی تھی اور شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر بال بنا رہی تھی، بلیک کلر کے سوٹ میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی، اس کے بال ہمیشہ کی طرح لمبے اور خوبصورت تھے، اس کا گندمی رنگ اس کو اور بھی پر کشش بناتا تھا، اس کے دونوں گالوں پر ڈمپل پڑھتے تھے، لیکن

لیفٹ سائیڈ کا ڈمپل زیادہ ڈارک تھا، وہ شیشے میں خود کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی کہ اس کی آنکھوں کے سامنے ایک منظر آیا۔

مون اور مریم بیٹھ کر مووی دیکھ رہے تھے، مووی کے کسی سین پر وہ دونوں مسکرائے تو ساتھ بیٹھی فاطمہ نہ ان سے بولا مون بھائی اور میری آپ دونوں کے لیفٹ سائیڈ پر ڈمپل پڑتا ہے، یہ بھی کوئی اتفاق تھا لیکن باقی تمام اتفاقوں کی طرح ہی حسین تھا، اوہ کیا سچ میں؟؟؟

مون ذرا مسکرانا مون، مسکرایا تو میری نے اس کے ڈمپل کو ہاتھ لگا کر دیکھا، میری اب تم مسکراؤ میری مسکرائی تو مون نے بھی یہی عمل کیا، اس حرکت پر اب دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس رہے تھے، دونوں ہی بچوں جیسی حرکتیں کرتے تھے۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور سوچتی میری کو اس کے بابا کی آواز آئی، کہاں ہے میری شہزادی جلدی آؤ یار بھوک لگ رہی ہے تمھارے بابا کو۔

میری نے سر پر دوپٹہ لیا، جی آ گئی بابا۔۔۔۔۔۔ اور اپنے بابا کو کھانا دینے چلی گئی

____

واہ میری بیٹی کھانے تو بہت مزے دار بنانے لگ گیٔ ہے،اس کا شوہر تو بہت خوش رہے گا،

شوہر کے نام پر مریم کے سامنے مون کا چہرہ آیا تو وہ مسکرا دی، لیکن اگلے ہی لمحے اس کو مون کا

تھپڑ اور بے یقین آنکھیں یاد آئی تو اس کی مسکراہٹ سمٹ گیٔ، کھانا کھاؤ میری میرے پاس

تمھارے لیے ایک سرپرائز ہے، بابا بتاہیں کیا سرپرائز ہے میں نے کھانا کھا لیا ہے،مون کو یاد

کر کے اس کی بھوک تو ویسے ہی مر گیٔ تھی، کھانا تو کھاؤ۔

نہیں میں نے کھا لیا ہے اب سرپرائز بتاہیں کیا ہے؟؟؟

سیمی اور ہمنہ کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو گیٔ ہے،اگلے ہفتے کی سیٹ ہے ہماری کراچی کی، کیا

واقع ہی؟؟؟

میری کو یہ سن کر واقع ہی خوشی ہوئی تھی ہاں میرا بچہ،

پر مجھے تو کسی نے نہیں بتایا، میرا فون کہا ہے،اوہ ہاں میرا فون ساہلنٹ ہے شاید ان دونوں

نے کال کی ہوں گی مجھے پتا نہیں چلا ہو گا، میں دیکھتی ہوں، میری نے سب کے کھانا کھانے کے

www.novelsclubb.com

بعد کھانے کے برتن اٹھائے اور وہ اپنے روم میں چلی گئی، اس نے اپنا فون دیکھا تو واقعی ہمنہ اور سیمی کی کالز اور میسجز آئے ہوئے تھے، میری کو خوشی ہو رہی تھی ان دونوں کے لیے، اس کو ان دونوں کی قسمت پر رشک آرہا تھا۔

دونوں نے جس شخص سے محبت کی دونوں کو ان کی محبت مل گئی اور اب ان کی اپنی محبت سے شادی ہو رہی تھی۔

رات دیر تک میری نے دونوں سے ویڈیو کال پر بات کی اور پھر سو گئی۔

میری صبح اٹھی نماز پڑھ کر اس نے قران کریم کی تلاوت کی اور پھر اپنے تمام کاموں سے فارغ ہو کر اب وہ کالج جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی، آج اس نے بے بی پنک کلر کا عبایا نقاب اور حجاب پہنا ہوا تھا، اس کے تمام عبایاز کھلے ہوتے تھے وہ ایسے عبایاز نہیں پہنتی تھی جس میں جسم واضح ہو۔ اس نے اپنے واہٹ جاگرز لیے اب وہ بیڈ پر بیٹھ کر جاگرز پہن رہی تھی

کہ اس کے فون کی بیل بجی، اس نے دیکھا تو نام لکھا آرہا تھا، (راؤ مون) مون کے دوست اس کو راؤ بولتے تھے میری کو بھی یہ نام بہت پسند تھا۔

اس نے مون کا نام راؤ مون کے نام سے سیو کیا ہوا تھا، وہ اس وقت مون کا میسج دیکھ کر پریشان ہو گئ تھی دو سال بعد آج اس کا میسج آیا تھا، اس نے میسج اوپن کیا تو ایک واھس نوٹ تھا۔۔۔۔۔۔۔

)۔ جس میں مون بول رہا تھا کہ اسلام و علیکم! میں نے سب کے کپڑے پارس کروا دیے ہیں بلیک ریڈ اور گرے کلر کے ڈریس تمھارے ہیں باقی تم دیکھ لینا) وہ زیادہ حیران نہیں ہوئی تھی اور اب اس کا دل خوش فہم بھی نہیں ہوتا تھا، یقیناً چاچو کے کہنے پر اس نے میسج کیا ہو گا، میری نے سلام کے جواب کے بعد اوکے کا میسج کر دیا، جو دوسری طرف سے فوراً سین کر لیا گیا تھا، شاید وہ میسج کے انتظار میں چیٹ کھول کر ہی بیٹھا ہوا تھا۔

خیر اس نے فون سا ہیڈ پر رکھا اپنے آپ کو آخری دفعہ شیشے میں دیکھا اور وہ کالج چلی گئ، کالج سے واپس آکر میری نے نماز پڑھی کیونکہ پھر اس نے ماما کے ساتھ بازار جانا تھا اس کی ماما

www.novelsclubb.com

بہت جلد ریکور کر رہی تھیں، اب وہ چل پھر اور سہی بول بھی لیتی تھیں، وہ بازار گئ اپنے سوٹس کے ساتھ میچنگ حجاب اور نقاب لیے۔

شاید مون نے کپڑے پہلے پارسل کروائے تھے، کیوں کے کالج سے آنے کے بعد اس کو کپڑے مل بھی گئے تھے۔

ساتھ اس نے اپنے جوتے لیے اور گھر والوں کے لیے گفٹس لیے۔

یہ اس کی شروع سے عادت تھی، وہ کراچی بہت کم جاتی تھی لیکنجب بھی جاتی سب کے لیے گفٹس لے کر جاتی، آج وہ گھر آکر بہت تھک گئ تھی لیکن اس کی یہ بچپن کی عادت تھی کہ وہ جب بھی بازار سے کچھ خرید کر لاتی تو اپنے بابا کو جب تک نہ دکھا دیتی اس کو نیند نہیں آتی تھی، وہ بولتی تھی بابا میرے بیسٹ فرینڈ ہیں اور اس کے بابا کا بھی کچھ یہی کہنا تھا۔ دونوں باپ بیٹی جب بھی بیٹھتے تو سب کی خاندان والوں کی برائیاں کرتے اور ہنستے تھے اس کی امی بولتی بری بات ہے ایسے کسی کی برائی نہیں کرتے۔ تو آگے سے دونوں بولتے آپ نہ سنے آپ کو گناہ نہیں ملے گا اس لیے آپ اپنے کان بند کر لیں۔

فجر کا وقت تھا وہ نماز پڑھ کر بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی، کھلی کھڑکی سے ہوا اندر آ رہی تھی نومبر کا موسم تھا اور اسلام آباد میں ٹھنڈ شروع ہو چکی تھی، آج اس کی کالج سے چھٹی تھی آج سنڈے تھا، آج رات ان کی کراچی کی ٹکٹس تھیں ٹینشن سے اس کو گھبراہٹ ہو رہی تھی، وہاں جا کر اس کو پھر سے مون کا سامنا کرنا تھا، مون کی آنکھوں میں اپنے لیے نفرت دیکھنا اس کے بس میں نہیں تھا، وہ دل ہی دل میں دعا کر رہی تھی، مگر اللہ بہت رحیم ہے کتنا رحم کرتا ہے، اپنے بندوں سے کتنا پیار کرتا ہے، وہ اس کے لیے بھی کوئی حل نکال دے گا، یہ سوچتے ہوئے اس کو یاد آیا ٹھنڈ کی وجہ سے وہ نماز پڑھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی، آج اس نے قرآن مجید تو پڑھا ہی نہیں وہ اٹھی شیلف سے قرآن اٹھایا اور لے کر بیٹھ گئی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

والضحی

ترجمہ: قسم ہے چاشت کے وقت کی۔

واللیل اذا سجی

ترجمہ: قسم ہے رات کی جب چھا جائے۔

ماودعک ربک وما قلی

ترجمہ: نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہو گیا ہے۔

وللاخرۃ خیر لک من الاولی

ترجمہ: یقیناً تیرے لیے انجام آغاز سے بہتر ہو گا۔

www.novelsclubb.com

ولسوف یعطیک ربک فترضی

ترجمہ: تجھے تیرا رب بہت جلد انعام دے گا اور تو راضی و خوش ہو جائے گا۔

اس آیت کو پڑھ کر ہمیشہ اس کو سکون مل جاتا تھا، وہ بیٹھی ہوئی مسکرا رہی تھی اور اسکا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا، وہ اپنے اللہ سے باتیں کر رہی تھی کہ اللہ مجھے آپ پر ہی بھروسہ ہے، آپ ہی سب جانتے ہیں میرے دوست ہیں میں آپ کے کن کے انتظار میں ہوں، وہ آپنے پیارے دوست اللہ سے باتیں کر رہی تھی، یہ اس کا اپنے پیارے دوست سے باتیں کرنے کا وقت تھا۔

آج وہ سب کراچی پہنچ گئے تھے پورے ایک دن کے سفر کے بعد، رات دس بجے کا وقت تھا ان کو علی اور مون لینے آئے تھے، مون کو دیکھ کر میری کی حالت خراب ہونا شروع ہو گئی تھی لیکن وہ خود پر ضبط کر کے کھڑی رہی۔

مون اور علی سب سے ملے لیکن میری کو دیکھ کر دونوں حیران ہو گئے تھے، اتنی تبدیلی عبایا نقاب وہ تو پہلے والی میری سے بلکل مختلف تھی، علی نے تو آپنی حیرانگی کا اظہار بھی کیا تھا،

www.novelsclubb.com

لیکن مون خاموش تھا، مگر اندر کہی اس کو بہت خوشی ہو رہی تھی میری کو ایسے دیکھ کر

وہ لوگ گھر پہنچ گئے میری سب سے ملی سب سے ملنے کے بعد ہمیشہ کی طرح وہ سیمی کے کمرے میں گئی تھی، میری سیمی سے گلے ملی، آج تو شہر میں آتے ساتھ ہی دیدار یار ہو گیا تم کو

چپ کرو بد تمیز وہ ایسے منہ سیدھا کر کے کھڑا تھا جیسے ٹھنڈ سے آکڑ گیا ہو، میری کی اس بات پر وہ دونوں ہنس رہی تھیں۔

میری تم اس بار بھی لیٹ آئی ہو صرف ایک دن پہلے میں تم سے ناراض ہو جاؤ۔

یار سیمی بس ایک دن رہ گیا ہے ایسے ناراض نہ ہو پھر تم ویسے بھی چلی جاؤ گی یہ کہتے ہوئے میری کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔

سیمی نے میری کو زور سے گلے لگایا، پاگل چپ کرو نہیں ہوں میں ناراض اور ہاں کل سب سے پہلے تم مجھے مہندی لگاؤ گی، کیونکہ میں دلہن ہوں۔

www.novelsclubb.com

اوکے اوکے "" "چلو اب کھانا کھاؤ تم جا کر اور آرام کرو تھک گئی ہو گی تم۔

میری اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی، جہاں تقریباً سب ہی اکھٹے تھے۔

ابراہیم بھائی نے مریم کو نقاب میں دیکھا تو بولے مریم کیا تمھیں نزلہ ہو رہا ہے جو منہ چھپایا ہوا ہے تم نے ؟؟؟

نہیں تو، پھر کیا ناک موٹی ہو گئ ہے ؟؟؟

سب ابراہیم کی بات پر ہنسنے لگ گئے تھے۔

نہیں اب میں پردہ کرتی ہوں، کیا مطلب اب تم ہم سے بھی پردہ کرو گی جی، اچھا ماشاءاللہ یہ تو اچھی بات ہے، اللہ تمہارے لیے آسانی کرے، مریم کی اس بات پر سب حیران ہو گئے تھے، کیا اب تم میک اپ نہیں کرو گی ؟؟؟؟

نہیں ''۔شادی میں بھی نقاب کرو گی ؟؟؟جی ''۔

تو ہم کیسے دیکھیں گے تمہارا میک آپ اور بغیر میک اپ والا منہ۔

ابراہیم بھائی بہت پیارے لگ رہے تھے ایسے بولتے ہوئے۔ میری کو ایک دم ہی ہنسی آگئی تھی ان کی بات سن کر۔

بس آپ اب بھابھی کا منہ دیکھا کریں جب وہ تیار ہوتی ہیں تو ہم نہیں دیکھا ہیں گئے آب آپ کو اپنا منہ۔۔۔۔

مریم جی چاچو، مریم بیٹا تم شادی میں نقاب نہیں کرو گی، لیکن کیوں چاچو ؟؟؟

سب تمہارا مذاق اڑاہیں گے، گھر میں نقاب پر پہلے شخص نے اس کو ایسے بولا تھا، باقی سب اس کو ایسے دیکھ کر خوش تھے۔

اگر کسی کو کوئی اعتراض تھا بھی تو اس نے اظہار نہیں کیا تھا، لیکن چاچو مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی کیا سوچتا ہے، بیٹا تم نقاب کرو اچھی بات ہے، لیکن شادی میں نہیں، چاچو کے بات پر میری نے بابا کی طرف دیکھا بابا تو فون میں ایسے مصروف تھے جیسے اس سے

www.novelsclubb.com

ضروری دنیا میں اور کوئی کام نہیں ہے، وہ جانتی تھی بابا ایسا جان بوجھ کر کر رہے ہیں، ان کے ایسے رویہ پر اس کی آنکھوں میں آنسوں آگے۔

یعنی یہ جنگ اس نے اکیلے لڑنی تھی بابا اس کا ساتھ نہیں دیں گے، اتنے عرصے میں اس کو پردے کے حوالے سے کوئی مشکل نہیں ہوئی تھی، لیکن آج اس کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی، چاچو یہ کہہ کر اٹھ کر چلے گئے تھے اور مریم اپنی ہی سوچوں میں گم تھی، مریم ''جی پھوپھو''۔

بھائی مجھے بھی بول رہے تھے، تمہیں منع کرو کے تم نقاب نہ کرو، مان جاؤ نہ بیٹا ہماری بات سب تمہارا مذاق اڑائیں گے، پھوپھو جب میں نے پردہ شروع کیا تھا تب میں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا کہ مر جاؤں گی لیکن پردہ کرنا نہیں چھوڑوں گی، اب آپ ہی بتاہیں آپ سب کے لیے اللہ سے کیا وعدہ توڑ دوں؟

پھوپھو اس کی بات پر چپ ہو گی تھیں، میری یہ کہہ کر اٹھ کر باہر آگئی اس کو آج بہت رونا آرہا تھا پر وہ سب کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی''۔

تب ہی ایک دم اس کو یہ آیت یاد آہی۔

www.novelsclubb.com

لا تحزن ان اللہ معنا

ترجمہ: غم نہ کرو بے شک اللہ تمہارے ساتھ ہے۔

وہ ایک دم ہی مسکرا ہی تھی، اس کو پتہ تھا اس کا رب اس کے ساتھ ہے وہ اس کو رسوا نہیں ہونے دے گا اور واقع ہی اللہ اس کے ساتھ تھا۔

اس کے بعد چاچو یہ کسی اور نے اس کو پردہ کرنے سے نہیں روکا تھا، شاید پھوپھو نے چاچو کو سمجھایا تھا اور اللہ نے ان کا دل نرم کر دیا تھا۔

اگلے دن میری نے تھوڑی بہت تیاری کروائی سب کے ساتھ شادی کی اور اب وہ سیمی کو مہندی لگا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

میری میں بھی دلہن ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ہمنہ اگلی تمھاری ہی باری ہے، میری مہندی اس چڑیل سے زیادہ اچھی لگانا۔

ہمنہ اور میری دونوں ایک دوسرے سے لڑ رہی تھیں اور یہ پیار والی لڑائی تھی۔ کون کہہ سکتا تھا کہ

کل یہ دونوں دلہن بن جاہیں گی جو ابھی بچوں کی طرح لڑ رہی تھیں، میری کل تم کون سے کلر کی ڈریس پہنو گی،

بلیک فراق ہے اور اس پر گولڈن کام ہے۔

واہ "سیم سیم" میری نے ہمنہ کی طرف ناسمجھی سے دیکھ کر پوچھا کیا مطلب؟؟؟ کچھ نہیں۔

ویسے تم نے پچھلی دفعہ واہٹ فراق پہنی تھی نہ ہاں، تم پر واہٹ کلر اچھا لگتا ہے اس بار بھی سلوایا ہے کوئی ڈریس تم نے واہٹ۔

نہیں میرا خواب تھا کہ اگر میں مون کی دلہن بنی تو واہٹ ڈریس پہنو گی نکاح پر اور مہندی لگواو گی اس کے نام کی، اپنی مہندی میں لکھواو گی مون کی دلہن"۔

لیکن خیر وہ میرے نصیب میں نہیں تھا، اچھا موڈ خراب نہ کرو اپنا یہ بتاؤ مہندی کے بعد کیا پلان ہے ؟؟؟؟

ہمارا فنیشل کرے گی یہ میڈم، اور کوئی حکم سرکار مجھے تو ملازمہ بنالیا ہے تم دونوں نے۔

بہن ہو اتنا تو حق بنتا ہے تمہارا کے تم ہمارے کام کرو۔

اوہ اچھا اچھا مہندی خراب کر دو گی تمھاری زبان نا چلاؤ زیادہ، دلہن ہو تم ہمنہ کم بولو تم بھی ، بس بس نیا دور ہے اب دلہنیں بھی بولتی ہیں، تم نہ بولنا اپنی شادی پر ویسے بھی مون کے آگے تمھاری زبان کھلتی ہی کہاں ہے، دفعہ ہو جاؤ ہمنہ منہ بند رکھو اپنا، میری شادی نہیں ہو گی، کیوں ؟؟؟

کیونکہ میں کبھی شادی نہیں کرو گی، میری اور ہمنہ تم دونوں فضول بولنا بند کرو اور جلدی کام کرو"۔

اوکے سیمی بوس"۔

آج مہندی کا دن تھا سب پارلر گئے ہوئے تھے، میری گھر ہی تھی وہ تیار ہو گئی تھی اور اب ہمنہ اور سیمی کا انتظار کر رہی تھی کہ اتنے میں مون آیا، پھو پھو"" اسکے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

میری بلیک کلر کی شارٹ فراق اور کیپری پہن کر اور بلیک ہی حجاب اور نقاب کر کے کھڑی تھی اور جھک کر اپنا کھسہ پہن رہی تھی، مون کو میری آج سے پہلے اتنی حسین کبھی نہیں لگی تھی، اس کے مومی ہاتھ جن سے وہ کھسہ پہن رہی تھی اور اس کی انگلی میں گولڈ کی ایک سٹون والی رنگ وہ تو جیسے مبہوت ہو گیا تھا، میری نے کھسہ پہن کر سر اوپر اٹھایا اور بولی پھو پھو یہاں نہیں ہیں۔

لیکن اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے، مون بلیک قمیض شلوار اور اس پر ڈارک گولڈن ویس کوٹ پہن کر کھڑا تھا۔"

میری کو ایک دم سے ہمنہ کی کل والی بات یاد آئی (تم کل کونسا ڈریس پہن رہی ہو ء ‘‘اوہ واہ سیم سیم ’’) مریم نے مون کو ایک نظر دیکھ کر سر نیچے کر لیا۔

مریم نے سوچ لیا تھا کہ اب وہ اس ظالم کو نہیں دیکھا کرے گی، لیکن کون کہتا ہے کہ آپ اپنے محبوب کو ایک نظر دیکھو گے تو دل نہیں آئے گا،اس کو ایک نظر دیکھنے کے بعد بھی میری آپ کو یہ بتا سکتی تھی، مون نے کس کلر کی گھڑی کس کلر کے شوز اور کون سا ہیر سٹائل بنایا ہوا تھا، میری کا دل ایک دم سے ہی زور سے دھڑکا تھا، مون ’’اچھا ’’بول کر وہاں سے چلا گیا تھا, لیکن اس کے دل کی کیفیت بھی میری کے دل سے کچھ مختلف نہ تھی،اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ میری سے ابھی معافی مانگ کر اس کو منا لے’’۔

www.novelsclubb.com

مون نے جیسے سوچا تھا ویسا ہی ہوا تھا،اس نے میری کو کلر ہی ایسے بھیجے تھے اس کو پتا تھا مریم آج بلیک ڈریس ہی پہنے گی، شادی حال میں جا کر بھی میری محسوس کر سکتی کہ وہ اس کی نظروں کے حصار میں ہے، میری کے مطابق شاید اب وہ اس پر یقین نہیں کرتا تھا اس لیے اس

پر نظر رکھ رہا تھا، سب فیملیز سٹیج پر جا کر فوٹوز بنا رہی تھی میری بھی اپنی فیملی کے ساتھ جا کر فوٹوز بنوا آہی تھی ،اب وہ سٹیج کے پاس کھڑی سب کو رسم کرتا ہوا دیکھ رہی تھی، کہ اتنے میں مون سٹیج پر آ کر بیٹھا تو میری نے اس کو دیکھ کر اپنا منہ دوسری سا ہیڈ کر لیا، شاید وہ اب مون کو نہیں دیکھنا چاہتی تھی، مون نے یہ بات بہت شدت سے نوٹ کی تھی، اور اس کو یہ بات بہت ناگوار گزری تھی، اس بات پر مون کا موڈ کافی خراب ہو گیا تھا، لیکن وہ یہ سوچ کر چپ ہو گیا کہ وہ اس کو منا لے گا تو سب ٹھیک ہو جائے گا، (جس دن میری سیمی کو مہندی لگا رہی تھی میری کیا تم اب چوڑیاں نہیں پہنوں گی، نہیں سیمی تمہیں پتا ہے میں سوچتی تھی کہ ایک دن مون مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کرے گا اور میرے لیے ریڈ چوڑیاں اور گجرے لائے گا۔ مریم غم نا کرو یار سب اچھا ہو گا۔)

پردہ کرنے سے پہلے مریم کانچ کی چوڑیاں بہت شوق سے پہنتی تھی، ہر وقت اس کے ایک ہاتھ میں کانچ کی چوڑیاں لازمی ہوتی تھی، لیکن چوڑیاں آواز کرتی ہیں، اور اگر ان کی آواز کوئی نامحرم سنے تو گناہ ہوتا ہے یہ بھی عورت کی زینت میں شامل ہیں اس لیے میری اب چوڑیاں

www.novelsclubb.com

نہیں پہنتی تھی۔اور مون نے میری کے ہاتھ کا خالی پن کافی شدت سے محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شادی کے بعد وہ ریڈ چوڑیاں اور گجرے لا کر مریم کو منانے والا تھا اس نے سوچ لیا تھا اب وہ اپنی محبت کو منا لے گا"۔

مہندی کا فنکشن کافی اچھے سے گزر گیا تھا۔

آج ہمنہ اور سیمی کی بارات تھی،سب خوش بھی تھے اور اداس بھی،آخر سیمی اور ہمنہ گھر کی رونق تھیں،اج میری نے بلڈ ریڈ کلر کا شرارہ پہنا ہوا تھا،اس کا ڈریس ریڈ شرٹ اور ریڈ ہی شرارہ اور اس پر گولڈن کام تھا،ریڈ حجاب اور پاؤں میں بلیک بلاک سینڈل پہنے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

اور دوسری طرف مون نے واہٹ کاٹن کی قمیض شلوار اور بلیک کوٹ پہنا ہوا تھا اور اس کی پاکٹ میں ریڈ کلر کا رومال لگا ہوا تھا۔

مون کی پلیننگ کام آ گئی تھی، اس نے خود مریم کے لیے یہ ڈریسز پسند کیے تھے اور اس کو میسج پر بتایا تھا کہ وہ یہ ڈریس پہنے۔

مون مریم کو ہی دیکھ رہا تھا کہ اتنے میں میری مون کی طرف چلتی ہوئی آ رہی، وہ کافی حیران ہؤا تھا کہ وہ اس کی طرف آ رہی ہے، میری کا ایک ایک قدم مون کو ایسا لگ رہا تھا جیسے کہ وہ اس کے دل کی سلطنت میں رکھ رہی ہے، میری مون کے پاس آ کر رو کی اور میری نے نظریں اٹھائی اور مون کا دل تو جیسے پگل سا ہی گیا تھا اس کی اس ادا پر، بس ایک آنکھیں ہی تو تھیں اب جن کو دیکھنے کی اجازت تھی، اور وہ ان سے ہی جادو کر رہی تھی۔

یہ پیسے چاچو احمد نے دیے تھے سلامی کے لیے وہ آپ کو ڈھونڈ رہے تھے آپ نہیں ملے تو انہوں نے مجھے پکڑا دیے اور بولا تھا جب آپ کو دیکھو تو آپ کو پکڑا دوں۔

اب وہ نظریں نیچے کر کے بات کر رہی تھی، اور یہ کہہ کر میری تو چلی گئی تھی پر اب مون سے چلا نہیں جا رہا تھا، کتنے عرصے بعد میری نے مون کو خود مخاطب کیا تھا،

ہائے اس کے ظالم محبوب کی ظالم ادائیں، بارات کا دن بھی گزر گیا تھا سب نے ڈھیر سارے آنسوں اور دعاؤں کے ساتھ سیمی اور رہمنہ کو رخصت کیا تھا۔

آج ولیمہ تھا میری کو بہت جلدی تھی سیمی اور رہمنہ سے ملنے کی، کل کے دن وہ سیمی اور رہمنہ کے بغیر بہت اداس رہی تھی اس کے پارٹنرز کی شادی ہو گی تھی، اس کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا، وہ جلدی جلدی تیار ہو رہی تھی، اس نے گرے کلر کی سلک کی میکسی پہنی اور اس کے ساتھ پرپل فینسی دوپٹہ اور پرپل ہی حجاب لیا، سلور کلر کی سٹیپ والی سینڈل پہن کر وہ بلکل تیار تھی، آج وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حال میں آ کر وہ سیمی اور رہمنہ سے ملی دونوں کا ولیمہ ساتھ تھا کیونکہ دونوں کے شوہر آپس میں کزنز تھے، سب کزنز سٹیج پر کھڑے تھے، میری بھی ان کے ساتھ کھڑی تھی اتنے میں

سامنے سے مون آتا ہوا نظر آیا، آج وہ گرے پینٹ کوٹ پہنے اور اس کی سامنے والی پاکٹ میں پرپل رومال لگائے ہوئے تھا، آج وہ کافی خوش نظر آرہا تھا، لیکن میری نے آج بھی اس کو دیکھ کر فوراً ہی اپنا چہرہ اس کی طرف سے موڑ لیا، یہ دوسری دفعہ تھا مون کو یہ بات بہت بری لگی تھی، مگر وہ اپنا غصہ ضبط کر گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ غلطی اس کی بھی ہے اس لیے ہی میری اس کو سزا دے رہی ہے، مون ویسے تو لڑکیوں سے زیادہ بات نہیں کرتا تھا، لیکن آج وہ دریشوار کے ساتھ مل کر بلاوجہ فضول باتوں پر قہقہے لگا رہا تھا۔

دریشوار نے ایک نظر میری کی طرف دیکھا اور نزاکت سے اپنے بال پیچھے کیے۔یقیناً وہ میری کو جتانا چاہتی تھی دیکھوں تمھاری محبت جس کے لیے تم پاگل ہو مجھ سے کیسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا ہے اور اس کو تمہاری کوئی پرواہ ہی نہیں ہے، اس کو تمہاری ناراضگی سے گھنٹہ فرق نہیں پڑھتا، میری سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی اور دوسری طرف مون اور دریشوار بیٹھے تھے، مون کو دریشوار میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا بس وہ میری کو جیلس کروا رہا تھا۔

بچپن میں مون جب علی سے زیادہ باتیں کرتا تھا تو میری اس کو منع کرتی تھی۔

مون تم علی سے زیادہ باتیں مت کیا کرو، میری وہ میرا ابھی دوست ہے۔

لیکن میں زیادہ ہوں""ہاں ہاں تم زیادہ ہو میری ماں""مون میرے علاوہ کسی سے زیادہ بات نہ کیا کرو تم،اوکے چھوٹی آفت نہیں کرو گا آئندہ۔

لیکن آج میری نے دوبارہ رخ بدل لیا تھا،وہ اٹھ کر نہیں آہی تھی آج اس نے مون کو روکا نہیں تھا آج اس نے پہلی بار مون کو غلط ثابت کر دیا تھا۔مون کو لگا تھا وہ آئے گی اس کو روکے گی مگر آج میری نہیں گئی تھی،شاید مون نے غور نہیں کیا تھا میری کی آنکھوں میں آنسوں تھے اور اس نے ان کو چھپانے اور صاف کرنے کے لیے منہ دوسری طرف کیا تھا۔ہاے یہ غلط فہمیاں"۔

آج ہمنہ اور سیمی ولیمے سے واپسی پر مکلاوا میں گھر واپس آگئی تھیں، میری سیمی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی، میری اداس کیوں ہو تم؟؟؟

آج شادی میں بھی بھی چپ چپ تھی میں نے بہت بار نوٹ کیا تھا۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے سیمی، مون اور دریشوار کی وجہ سے اداس ہو؟؟؟ نہیں تو۔

جھوٹ مت بولو میں نے دیکھا تھا دونوں ساتھ بیٹھ کر باتیں کر رہے تھے۔

دریشوار اس قدر گر جائے گی میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی سیمی مون بھی تو باتیں کر رہا تھا نہ اس میں اس بیچارے کا کیا قصور، ہم کسی لڑکی کو غلط نہیں بول سکتے گناہ ہے اس کا عمل اس کے ساتھ ہمارا عمل ہمارے ساتھ۔اور ویسے بھی مجھے کوئی دکھ نہیں ہے کہ وہ میرا نہیں ہوا یہ کسی اور کا ہو گیا۔میں اداس نہیں ہوں سیمی"۔

اللہ قرآن میں فرماتا ہے کہ۔:

وعسی ان تکرھو شیا وھو خیر لکم

وعسی ان تحبو شیا وھو شر لکم

واللہ یعلم وانتم لا تعلمون

ترجمہ: ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانو اور در اصل وہی تمھارے لیے بھلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو حالانکہ وہ تمھارے لیے بری ہوں حقیقی علم اللہ ہی کو ہے۔ تم محض بے خبر ہو۔

www.novelsclubb.com

اس لیے تم پریشان نہ ہو اور آرام کرو تھک گئی ہو گی میں بھی سونے جا رہی ہوں۔

اگلے دن مریم دیر سے اٹھی تھی، اس نے فون دیکھا تو ضباعہ کی کال آئی ہوئی تھی، مریم نے ضباعہ کو بیک کال کی، ہاں بولو ضباعہ تمہاری اتنی کالز آئی ہوئی تھیں۔

مریم فری ہو تم، ہاں فری ہو تم بولو کیا بات ہے۔

رات میں نے تمہارے حوالے سے بہت برا خواب دیکھا تمھارے ہاتھ خون سے بھرے ہوئے تھے خواب میں، میری اس کی بات پر ہنسنے لگی پاگل پریشان نہ ہو یہ تو صرف خواب ہے، تم اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو۔

مجھے تمہاری فکر ہو رہی ہے، دیکھو بلکل ٹھیک ہو میں شکر الحمداللہ، تم پریشان مت ہو۔

اس کا دھیان۔ہٹانے کے لیے میری ضباعہ سے شادی کے بارے میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مریم""" کسی نے اسے آواز لگائی۔جی دروازے میں مون کھڑا تھا، مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے تم فری ہو کر میرے روم میں آنا، مون کا ایک ہاتھ اس کی کمر کے پیچھے

تھا، شاید وہ کوئی چیز چھپا کر کھڑا تھا۔جی ٹھیک ہے میں آجاو گی، اتنا سب ہونے کے بعد بھی میری اس کو انکار نہیں کر سکی تھی، مون چلا گیا تھا ضباعہ مون مجھے بلا رہا ہے۔

ہاں تو جاؤ سن آؤ اس کی بات اللہ خیر کرے پتا نہیں کیوں بلا رہا ہے، مریم نے فون بند کر کے اپنا دوپٹہ اوڑھا اور سہی سے نقاب کر کے وہ مون والے پورشن میں چلی گئ، سامنے ہی چاچی کھڑی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم ! چاچی

واعلیکم السلام۔

چاچی آج کل مریم سے تھوڑی آکھڑی آکھڑی رہتی تھیں اور یہ بات مریم نے کافی دفع نعت کی تھی، چاچی مون کہا ہے ؟؟؟

کیوں تم نے کیا کرنا ہے اس کا وہی آکھڑا روکھا سوکھا انداز، وہ بلا کر گئے تھے مجھے کہ ان کی بات سن لو میں اوپر آکر۔

مریم تمہیں شرم نہیں آتی لڑکوں کو پھنساتے ہوئے، تم میرے بیٹے کا پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتی، پہلے تو وہ تمہارا نام لینا بھی پسند نہیں کرتا تھا، اب ایسا کیا جادو کر دیا ہے تم نے اس پر کی وہ تمہیں خود دعوتیں دے کر آرہا ہے ملنے کی، تھوڑی سی ہی شرم کر لو تم پردہ کرتی ہو اس پردے کا ہی لحاظ کر لو اب تو لڑکوں کو پھنسانا چھوڑ دو تم، تم لوگوں کے سامنے اچھا بننے کا ناٹک کر سکتی ہو پر میرے سامنے نہیں۔

تم جیسی بد کردار اور گھٹیا لڑکی کو میں اپنے بیٹے کے قریب بھی بھٹکتا نہیں دیکھ سکتی، جاؤ یہاں سے آئندہ مت آنا اس کے پیچھے، مریم کا چہرہ سفید ہو گیا تھا چاچی کی باتیں سن کر، وہ اپنی صفائی میں کچھ بول نہیں پا رہی تھی، کسی نے اس کے اوپر جیسے یخ ٹھنڈا پانی ڈال دیا تھا سردی میں۔

یہ کیا کہہ رہی تھیں چاچی اس کے بارے میں، وہ تو ایسی لڑکی نہیں تھی، اس نے تو کب کا مون کی خواہش کرنا چھوڑ دی تھی۔

وہ تو اپنے اللہ کی رضا میں راضی تھی ،اجث تو مون نے اس کو خود بلایا تھا کوئی ضروری بات کرنے کے لیے ،مون جو میری کا انتظار کرتے ہوئے چھت پر چلا گیا تھا امی کی آوازیں سن کر نیچے آرہا تھا ، میری کو اپنے پیچھے کسی کے قدموں کی آواز آہی ،امی آپ یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں ،مریم ایسی لڑکی نہیں ہے مجھے غلط فہمی ہو گی تھی میں نے اسے کلیئر کرنے کے لیے مریم کو بلایا تھا ،اور یہ آخری کیل تھی جواب مون نے تابوت میں ٹھوکی تھی ،شاید اس کا محبوب ظالم تھا بلکہ بہت ظالم ، میری نے آنکھ اٹھا کر مون کو دیکھا اور وہاں سے الٹے پاؤں بھاگ آئی ،ابھی وہ دوسری سیڑھی پر تھی کہ اس کا پاؤں پھسلا اور وہ اپنا وزن برقرار نا رکھ سکی اور سیڑھیوں سے نیچے گر گی۔

اس کے منہ سے بس دو لفظ ادا ہوے تھے بابا''''مون۔''''

بابا اور چاچو جو سب باہر صحن میں بیٹھ کر باتیں کر رہے تھے ،اس کی آواز سن کر سب سیڑھیوں کی طرف بھاگے ، میری کی چیخ مون نے بھی سن لی تھی ،مون بھی بھاگتا ہوا نیچے آیا۔-------------

مریم میری""""""""""۔ پیچھے ہٹو لڑکے میری بیٹی کے پاس سے، میری کے بابا نے مون کو ہاتھ سے پیچھے کیا مریم میری بیٹی۔۔۔۔۔۔۔مریم"""""""مون پھر سے میری کے قریب آیا، مون میں نے بولا پیچھے ہٹو میری کے پاس سے، کیا بولا ہے تم نے میری بچی کو جو اس کا یہ حال ہو گیا ہے، تایا ابو یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے، آپ اس کو ہسپتال لے کر جائیں، چاچو ابراہیم بھائی سب آگے آئے مریم کو اٹھانے کے لیے، نہیں کوئی نا محرم ہاتھ نہیں لگائے گا میری بیٹی کو۔

ابھی میرے بوڑھے کندھوں میں اتنا دم ہے کہ اپنی بیٹی کا بوجھ اٹھا سکو، مون گاڑی نکالو جلدی سے۔۔۔۔۔۔۔

ابراہیم بھائی نے مون سے بولا، مون ہوش میں آتے ساتھ ہی بھاگا اور گاڑی نکالی، میری کو ہسپتال لے کر گئے"۔

ڈاکٹر اس کا چیک اپ کر رہے تھے۔

اتنی سیڑھیوں سے گرنے کے بعد اس کا سر پھٹ گیا تھا، اس کا بہت خون بہہ چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر باہر آئی تو بابا اور مون فوراً اس کے پاس گئے اور اس سے میری کا حال پوچھا،

مریض کی حالت کافی خراب ہے دعا کریں ان کو چوبیس گھنٹوں سے پہلے ہوش آجائے ورنہ ان کے قومہ میں جانے کا خطرہ ہے۔

مریم کا ٹریٹمنٹ لیڈی ڈاکٹر کر رہی تھی،اس کے بابا نے بولا تھا اس کو کوئی نامحرم آدمی ہاتھ نہیں لگائے گا،اس کا علاج لیڈی ڈاکٹر کریں گیں،تا کہ جب میری بیٹی ہوش میں آئے تو میں اس کو بتا سکوں کے میں نے کسی کو اس کا پردہ خراب کرنے نہیں دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ میری کے وہی بابا تھے جو اس کا پردے کے لیے ساتھ تک دینے کو تیار نہیں تھے"۔

سب دعاہیں کر رہے تھے کہ میری جلدی ٹھیک ہو جائے، بھی مون بابا کے پاس ہی کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

بابا میں ایک دفعہ میری سے مل لوں پلیز، نہیں تم نہیں مل سکتے اس سے تمہاری وجہ سے ہی وہ اس حالت میں ہے، ایسا کیا بولا ہے تم نے میری بیٹی کو کہ وہ اس حالت میں پہنچ گئی وہ تمہارے پاس ہی آئی تھی نا اوپر تم ہی نے بلایا تھا نا اسکو؟؟؟؟

بابا اس وقت بہت جذباتی ہو رہے تھے، بھائی صاحب غصہ نہ کریں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی، ہمنہ کے بابا جو میری کے بابا کے پاس ہی بیٹھے تھے بولے۔

بابا پلیز ایک دفعہ ملنے دیں بس ایک دفعہ اس کو دیکھنے دیں میں دوبارہ آپ سے ضد نہیں کروں گا بابا پلیز۔

مریم کے بابا اس کو ملنے دیں مریم سے، بیگم میری بیٹی پردہ۔۔۔۔۔۔۔ ابھی وہ کچھ بولتے کہ میری کی ماما بول اٹھیں، میں اس کا چہرہ ڈھانپ دوں گی، آجاو بیٹا تم چلو میرے ساتھ مریم کی ماما مون کو اپنے ساتھ اندر آ ئی-سی-یو میں لے گئی تم مل لو میں باہر تمہارا انتظار کر رہی ہوں وہ اس کو اندر چھوڑ کر خود باہر آ گئیں۔

مون میری کے بیڈ کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا، اسے بس مریم کی آنکھیں نظر آ رہی تھیں، جو کل تک بہت حسین لگ رہی تھی پر آج وہ حسین آنکھیں بند تھی، اسے یہ آنکھیں بند اچھی نہیں لگ رہی تھیں۔

مریم کے ہاتھ پر کسی کا آنسو گرا تھا وہ بول نہیں سکتی تھی پر محسوس سب کر سکتی تھی، میری مجھے معاف کر دو میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں، آہ وہ سب سن بھی سکتی تھی"۔

میری غلطی ہے کہ میں نے تمہارا یقین نہیں کیا مجھے معاف کر دو پلیز میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے مر جاؤ گا تمہارے بغیر، تم ٹھیک ہو جاؤ جلدی سے میں اب تمہیں خود سے دور جانے نہیں دوں گا، میں تم سے شادی کر کے تمہیں اپنے پاس ہی رکھوں گا، میری مجھے میری غلطی کی سزا ایسے نہ دو اٹھ جاؤ پلیز، مون کے آنسوں میری کے ہاتھ پر گر رہے تھے، اور میری کی آنکھوں سے بھی آنسوں گر رہے تھے۔ کتنا حسین لمحہ تھا اس کا محبوب آج اس سے اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا ساری زندگی اس نے اس لمحے کا انتظار کیا تھا کہ مون اپنے منہ سے خود اپنی محبت کا اظہار کرے گا، پر مریم آج یہ اظہار برداشت نہیں کر پا رہی تھی، مون ابھی بول ہی رہا

www.novelsclubb.com

تھا کہ مون نے دیکھا میری ایک دم لمبے لمبے سانس لینے لگ گئی ہے شاید اس کو سہی سے سانس نہیں آرہا تھا، اب میری کی آنکھیں کھولی ہوہی تھیں اور وہ زور زور سے سانس لینے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

مون بھاگا اور ڈاکٹر کو بلا کر لایا، جتنے وقت میں ڈاکٹر مون اور علی آہی سی یو میں آئے تب تک مریم کا وجود ڈھیلا پڑ گیا تھا، اس کی آنکھیں بھی کھلی ہوئی تھیں، ڈاکٹر صاحبہ دیکھیں اسے کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

I am sorry sir she is no more.

الفاظ تھے یہ پگلا ہوا سیسہ جو مون کے کانوں میں کسے نے انڈیل دیا تھا، کیا تم پاگل ہو گئی ہو یہ کیا بول رہی ہو تم ابھی میری مریم میری بات سن رہی تھی، علی نے مون کو دونوں بازوں سے پکڑ لیا تھا وہ پاگلوں کی طرح ڈاکٹر پر چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا علی چھوڑ مجھے یہ ڈاکٹر بکواس کر رہی ہے، ڈاکٹر اب مریم کی آنکھیں بند کر رہی تھی، اس کی آنکھیں ایسے کھلی ہوئی تھیں جیسے وہ اپنے محبوب کا آخری دیدار چاہتی ہوں،

شاید اس کی آنکھیں اپنے محبوب کی منتظر تھیں، موں کے چیخنے کی آوازیں سن کر سب اندر آ گے تھے، مگر اندر کی حالت دیکھ کر تو میری کے بابا کے قدم ڈگمگا گۓ تھے، ان کی لاڈلی بیٹی کے منہ پر سفید چادر ڈال دی گئ تھی نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تھا۔

بابا کو اس کے چاچو نہ پکڑا ہوا تھا شاید ان کے قدموں کی جان ختم ہو گئ تھی، مریم کی ماما تو بے ہوش ہو گئ تھیں ہی دیکھ کر، وہ یہ دکھ برداشت نہیں کر پائی تھیں کی ان کی جوان اولاد

-------------آہ یہ ظالم محبت"۔

میت کو گھر لایا گیا تھا میری اب میت بن گئ تھی کیسا عجیب مذاق تھا اور اگر حقیقت تھی تو کتنی خوفناک حقیقت تھی، سب کی آنکھوں میں بے یقینی دکھ تکلیف آنسوں تھے، گھر میں جوان موت ہوئی تھی، سیمی اپنے مہندی لگے ہاتھوں سے میری کا چہرہ پکڑ کر بول رہی تھی اٹھو میری مجھے تم سے باتیں کرنی ہیں اٹھو"" لیکن مریم تھی کے آج کسی کی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اتنے میں مون سیمی کے قدموں میں آکر بیٹھ گیا، سیمی سیمی اس کو بولو اٹھے میں اس سے محبت کرتا ہوں، تمہیں تو بتایا تھا نہ میں نے کہ آج میں اس سے اپنی محبت کا اظہار کروگا اس کو بولو نہ اٹھے میں مر جاؤں گا سیمی اس کے بغیر، اٹھو یہاں سے تم میری بیٹی کا چہرہ نہیں دیکھ سکتے، بابا نہ مریم کا چہرہ چادر سے ڈھک دیا تھا۔

مار دیا ہے میری بچی کو تم نے اب تو چلے جاؤ یہاں سے، بابا روتے ہوئے مون کو جانے کا بول رہے تھے، جوان اولاد کی موت نے انکے ہوش ہی گواہ دیے تھے، علی زبردستی مون کو اپنے ساتھ کھینچ کر وہاں سے لے گیا تھا۔

سیمی نے میری کو دیکھا آج اس نے سفید لباس پہنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیمی میں نے سوچا تھا کہ میں جب مون کی دلہن بنوں گی تو ہی اب واہٹ ڈریس پہنو گی، مون کے نام کی مہندی لگاؤ گی، سیمی کو میری کی کہی ہوئی باتیں یاد آرہی تھیں، آج مریم نے واہٹ کلر پہنا ہوا تھا، لیکن مہندی تو نہیں لگائی تھی اس نے مون کے نام کی، وہ تو اتنی پیاری لگتی تھی واکٹ کلر میں، پر آج کیوں نہیں لگ رہی تھی وہ پیاری، آج تو وہ سیمی کو بہت بری لگ رہی

تھی، میری اٹھو،،،،،،میری تو اس کی ایک آواز پر اٹھ جاتی تھی پر آج وہ کب سے بول رہی تھی اٹھ جاؤ باتیں کرو پر وہ اٹھ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

مون یہاں بیٹھ جاؤ چپ کر کے تم اب باہر نہیں جاؤ گے، بابا ابھی بہت غصے میں ہیں، وہ بہت غم سے گزر رہے ہیں ان کی جوان بیٹی فوت ہوئی ہے ان کو اور تکلیف نہ دو تم۔

جنازے کے ٹائم میں تمہیں بلا لونگا۔

علی کیسی باتیں کر رہا ہے تو یار تم لوگ اسے کہیں نہیں لے کر جاؤ گے مون جذباتی ہو رہا تھا اور آج اس کا جذباتی ہونا بنتا بھی تھا۔۔۔۔۔۔تو تو جانتا ہے نہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں، تو میری محبت کو مجھ سے دور نہیں کر سکتا علی، وہ چھبیس سال کا مرد اپنے دوست کے گلے لگ کر بچوں کی طرح رو رہا تھا۔

علی اسے گلے لگا کر بیٹھ گیا تھا، مون صبر کرو یار تم نہ اس سے معافی مانگنے میں اس سے محبت کا اظہار کرنے میں دیر کر دی، اگر کوئی کام اس کے وقت پر نہ کیا جائے تو اس کا کوئی فاہدہ

نہیں ہوتا، مون کی غلطی کی اس کو بہت بڑی سزا مل گئی تھی، پوری زندگی کا انتظار لک دیا گیا تھا اس کے نصیب میں، علی اٹھ کر چلا گیا تھا مون کا روم لاک کر کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مون کے کمر میں ڈریسنگ پر ریڈ چوڑیاں اور گجرے پڑے ہوئے تھے اور گجرے اب مرجھا گئے تھے، وہ آج اس کی خواہش کے مطابق اس سے محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا، صبح بھی جب وہ اس کو بلانے گیا تھا تب اس کے ہاتھ میں یہ گجرے اور چوڑیاں تھی، لیکن جن ہاتھوں نے ان کو پہنا تھا اب وہ ہاتھ نہیں رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زندگی فیری ٹیل نہیں ہوتی، زندگی حقیقت میں بہت سخت اور کڑوی ہوتی ہے، مریم اور مون کی محبت کا یہی اختتام تھا۔ دونوں کے نصیب میں انتظار لکھ دیا گیا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لمبا انتظا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میرے اس ناول کو لکھنے کے تین مقصد تھے، ہمیں اپنی زندگی اللہ کے حکم کے مطابق گزارنی چاہیے اللہ اور آپ کے رشتے کے درمیان اور اللہ کے دین میں کوئی تیسرا نہیں ہونا چاہیے، اگر کوئی آنا چاہے اور آپ کو اللہ سے دور کرے تو اس کو چھوڑ دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر کسی رشتے میں کوئی غلط فہمی ہو جائے تو اس کو حل کر لیں شک کی بنیاد پر رشتے ختم نہ کریں۔

اور اپنی غلطی کی معافی مانگنے میں دیر نہ کریں اپنی محبت کے اظہار میں دیر نہ کریں آپ کی دیر کسی کو موت کے منہ میں لے جاتی ہے۔

ختم شد

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: